مولانا فضل الرحمان کے گھر پر ڈرون کی اڑان

اسلام آباد (جی این ایم) جمعیت علمائے اسلام ف کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کے اسلام آباد میں واقع گھر پر ڈرون کی پرواز اور اس کی فوٹیج سوشل میڈیا پر جاری کیے جانے کے واقعے پر مولانا کے صاحبزادے مولانا اسجد محمود نے انتہائی سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ رہنما جے یو آئی ف مولانا اسجد محمود نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ ان عناصر میں شرم و حیا نام کی کوئی شے باقی نہیں رہی، چادر اور چار دیواری کے مقدس تقدس کو پامال کرتے ہوئے جس گھنانے جرم کا ارتکاب کیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

روزنامہ
استمان
مستونگ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
جلد نمبر۔ 20 بدھ 04 نومبر 2026ء 23 جمادی الاول 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 126
Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com
www.ustaman.com.pk

Ministry Of Finance
وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب کو صدر لاہور چیمبر علی حسام اصغر یادگاری شیلڈ پیش کر رہے ہیں

☆☆اسلام آباد، وزیر اعظم شہباز شریف سے کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کی سینٹرل کمیٹی کے انٹرنیشنل ڈیپٹی کے وزیر ملاقات کر رہے ہیں☆☆

وزیر اعظم شہباز شریف کی زیر صدارت قومی و داخلی سلامتی سے متعلق اجلاس

خیبر پختونخوا کی موجودہ صورتحال کا جائزہ

اعلیٰ سطحی اجلاس میں صوبے کے 12 اضلاع میں امن و امان کی موجودہ صورتحال بھی زیر بحث آئی، جبکہ دہشت گردی کے خلاف جاری کوششوں اور متعلقہ اداروں کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا

گورنر فیصل کریم کنڈی کی تفصیلی بریفنگ، انسدادِ دہشت گردی کے لیے انٹیلی جنس آپریشنز کا دائرہ وسیع کرنے کا فیصلہ، وفاقی اور صوبائی اداروں کے درمیان رابطے مؤثر بنانے کی ہدایت

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم شہباز شریف کی زیر صدارت قومی اور داخلی سلامتی سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں خیبر پختونخوا کی موجودہ صورتحال، امن و امان کے مسائل اور انسداد دہشت گردی کے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں انٹیلی جنس آپریشنز کا دائرہ کار بڑھانے اور وفاقی، صوبائی حکومتوں سمیت تمام متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ کاری بہتر بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں اعلیٰ عسکری و سول حکام اور وفاقی وزراء نے شرکت کی، جبکہ گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔ اجلاس میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد صوبے کی مجموعی صورتحال پر غور کیا گیا اور خیبر پختونخوا میں حکومتی امور، انتظامی اقدامات اور امن و امان کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ گورنر فیصل کریم کنڈی نے اجلاس کو خیبر پختونخوا میں حکومت کے مختلف شعبوں کی جانب سے اب تک کیے گئے اقدامات پر تفصیلی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

انتخابی اصلاحات کمیٹی کی تشکیل، حکومت کو مشکلات

حکومت کی پی ٹی آئی سے انتخابی اصلاحات کمیٹی کا حصہ بننے کی درخواست، ایم کیو ایم پاکستان کی نمائندگی حکومت کیلئے بڑا چیلنج

ایم کیو ایم پاکستان کا پارلیمانی کمیٹی میں ایک کے بجائے دو ارکان شامل کرنے کا حکومت سے مطالبہ، سید امین الحق نے حکومتی چیف وہپ طارق چوہدری کو تحفظات سے آگاہ کر دیا

وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے پی ٹی آئی کے چیف وہپ عامر ڈوگر کو ٹیلی فون کیا جس میں انتخابی اصلاحات کمیٹی سے متعلق امور پر تفصیلی گفتگو کی گئی

اسلام آباد (آن لائن) حکومت نے پی ٹی آئی سے انتخابی اصلاحات سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا حصہ بننے کی درخواست کر دی ہے ذرائع کے مطابق وفاقی وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے پی ٹی آئی کے چیف وہپ عامر ڈوگر کو ٹیلی فون کیا جس میں انتخابی اصلاحات کمیٹی سے متعلق امور پر تفصیلی گفتگو کی گئی جب کہ طارق فضل نے عامر ڈوگر سے پارلیمانی کمیٹی کا حصہ بننے کی درخواست بھی کی، نجی ٹی وی نے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ طارق فضل نے کہا کہ اپوزیشن اسپیکر کو پارلیمانی کمیٹی میں شمولیت کے لیے نام جلد بھجوائے، اپوزیشن کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

مستونگ، دہشتگردانہ حملہ، شہید 2 مزدوروں کی میتیں نوز بند پہنچا دی گئیں

شہدا کا تعلق ایک ہی گھرانے سے تھا، معصوم بچوں اور بوڑھے والدین کی کفالت کے لیے حکومت سے امداد کا مطالبہ

صحبت پور (آن لائن) ضلع مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ کے مقام پر دہشت گردوں کے راکٹ لانچر حملے میں شہید ہونے والے صحبت پور کے دو مزدور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

اسلام آباد: وفاقی وزراء عطاء اللہ تارڑ اور علی پرویز ملک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

کوہلو، گاڑی پر نامعلوم افراد کی فائرنگ، 2 بچیوں سمیت 3 افراد زخمی

زخمیوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال منتقل کر دیا گیا، ایس ایچ او پولیس

کوہلو (آن لائن) ضلع کوہلو کی تحصیل ماوند کے علاقے تھمرا میں نامعلوم مسلح افراد نے ایک گاڑی پر فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں دو بچیوں سمیت تین افراد شدید زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق فائرنگ کا واقعہ اس وقت پیش آیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

ضرورت پڑنے پر اختر مینگل کیخلاف کارروائی کی جا سکتی ہے، میر سرفراز بگٹی

جب کسی شخص کیخلاف قتل کا مقدمہ درج ہو اور وہ سرکاری ریکارڈ میں مفرور قرار دیا گیا ہو تو اسے قانون کا سامنا کرنے سے گریز نہیں کرنا چاہیے

سردار اختر مینگل کیخلاف سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر نصیر مینگل کے صاحبزادے عطاالرحمان مینگل کے قتل کا مقدمہ درج ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (ویب ڈیسک) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سردار اختر مینگل کے خلاف سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر نصیر مینگل کے صاحبزادے عطاالرحمان مینگل کے قتل کا مقدمہ درج ہے، جس میں اختر مینگل اور ان کے صاحبزادے نامزد ہیں۔ اختر مینگل کو چاہیے کہ وہ گرفتاری دے کر عدالتوں کا سامنا کریں اور اپنی ضمانت حاصل کریں، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

صدرِ مملکت کی پولیو مہم کی سیکیورٹی پر مامور پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کے واقعہ کی مذمت

اسلام آباد (آن لائن) صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے ضلع مہمند کی تحصیل پنڈیالی میں انسدادِ پولیو مہم کے دوران سیکیورٹی پر مامور پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کے واقعے کی شدید مذمت کی ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

بلوچستان پولیس میں بھرتیوں کا عمل میرٹ اور شفافیت کے ساتھ جاری

قد و چھاتی کی پیمائش میں کامیاب امیدواروں کے دوڑ ٹیسٹ کا انعقاد

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان پولیس میں نئی بھرتیوں کے سلسلے میں قد و چھاتی کی پیمائش کے مرحلے میں کامیاب ہونے والے امیدواروں کے دوڑ ٹیسٹ کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

افغانستان میں طالبان رجیم کیخلاف مسلح مزاحمت بڑھ گئی، امریکی جریدہ

کابل (آن لائن) امریکی جریدے لانگ وار جرنل نے افغانستان میں طالبان رجیم کے خلاف بڑھتی مسلح (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

بلوچستان: جعفر خان مندوخیل سے اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری ملاقات کر رہے ہیں

شہباز شریف کی ذہانت کا لیول نیوٹن کے قریب ہے، حذیفہ رحمان

اسلام آباد (جی این ایم) وزیر اعظم کے معاون خصوصی حذیفہ رحمان نے وزیر اعظم شہباز شریف کی انتظامی صلاحیتوں اور ذہانت کا موازنہ نامور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

دہشتگردی کی آڑ میں ملکی وسائل پر قبضے کی اجازت نہیں دینگے، فضل الرحمان

قوم کو آپس میں لڑایا جا رہا ہے، قوم کے سیاسی، سماجی اور معدنی حقوق پر ڈاکا ڈالا گیا تو ہم ضرور آواز اٹھائینگے، خطاب

دھاندلی کے ذریعے حکومتیں مسلط کرینگے تو ہم قبول نہیں کرینگے، 2018 اور 2024 کے انتخابات کو ہم نے تسلیم نہیں کیا

اسلام آباد (آن لائن) قائد جمعیت علما اسلام مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ دہشتگردی کی آڑ میں ملکی وسائل پر قبضے کی کسی صورت اجازت نہیں دیں گے۔ منگل کو مانسہرہ میں شمولیتی تقریب سے خطاب کرتے مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ وقت کم ہے اور مقابلہ سخت ہے، لیکن پاکستان کا مستقبل ہمارا انتظار کر رہا ہے۔ ہم جس محاذ پر کھڑے ہیں وہ پاکستان کی تاریخ کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

اتحادی افواج کا مکہ مکرمہ کے قریب ڈرون مار گرانے کا دعویٰ

ریاض (آن لائن) اتحادی افواج نے کہا ہے کہ سعودی عرب کے علاقے مکہ مکرمہ میں ایک ڈرون کو روک کر تباہ کر دیا گیا ہے۔ اتحادی افواج کے ترجمان کرنل ترکی المالکی نے ایکس پر جاری بیان میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

یہ نہ سمجھا جائے کہ ہم کسی کی بی ٹیم بنے بیٹھے ہیں، اسلام آباد ہائیکورٹ

آپ عدالتوں کی عزت اور وقار کو سنجیدہ نہیں لیتے، چیف جسٹس سرفراز ڈوگر کے کیس کی سماعت کے دوران ریمارکس

اسلام آباد (جی این ایم) اسلام آباد ہائیکورٹ میں چیف جسٹس سرفراز ڈوگر کی عدالت میں غلط (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

یمنی حکومت کا تعز میں حوثیوں کے زیر قبضہ علاقے واپس لینے کا دعویٰ

صنعا (جی این ایم) یمنی حکومت نے حوثیوں کے خلاف جوابی کارروائی کرتے ہوئے صوبہ تعز میں مزید علاقے واپس لینے کا دعویٰ کیا ہے۔ عرب میڈیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی، ایم پی اے ملک نعیم خان بازئی، کمانڈر فضل محمد نورزئی، ملک گل محمد، شراف الدین آغا اور محمد صادق ایف ایم فاؤنڈیشن رائٹ وے ڈرگ ٹریٹمنٹ سینٹر کے زیر اہتمام سالانہ پروگرام سول سوسائٹی نیٹ ورک پاکستان بلوچستان چیپٹر کی جانب سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

مذاکرات کے مخالف نہیں مگر بات چیت میں نیک نیتی ہونی چاہئے، بیرسٹر گوہر

سیاسی تناؤ مزید نہیں بڑھنا چاہیے اور مسائل کا حل بات چیت کے ذریعے نکلنا چاہیے، چیئرمین پاکستان تحریک انصاف کا بیان

ہمارا صرف ایک ملاقات اور علاج کا مطالبہ تھا لیکن عدالتی فیصلے پر بھی عمل نہیں کیا گیا، سیاسی انتقام کا سلسلہ اب بند ہونا چاہیے

پشاور (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا ہے کہ یہ عجیب منطق ہے کہ وزیر اعلیٰ اور اسپیکر غائب ہیں، سیاسی تناؤ مزید نہیں بڑھنا چاہیے اور مسائل کا حل بات چیت کے ذریعے نکلنا چاہیے۔ پشاور ہائی کورٹ میں میڈیا سے گفتگو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

ڈیجیٹل پاکستان، این آئی ٹی بی اور محکمہ موسمیات کے درمیان معاہدہ

موسم اور قبل از وقت الرٹ کی معلومات قومی پلیٹ فارم پر دستیاب ہوں گی

اسلام آباد (آن لائن) نیشنل انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ (این آئی ٹی بی) نے شہریوں کو موسم کی صورتحال، پیشگی انتباہات اور متعلقہ معلومات ایک ہی ڈیجیٹل چھت تلے فراہم کرنے کے لیے پاکستان میٹرولوجیکل ڈیپارٹمنٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

قومی ڈیجیٹل سرحدوں کا تحفظ اور خود انحصاری ناگزیر ہے، ڈی جی نیشنل سرٹ ڈاکٹر حیدر عباس

اسلام آباد (آن لائن) ڈائریکٹر جنرل نیشنل سائبر ایمرجنسی رسپانس ٹیم (نیشنل سرٹ) ڈاکٹر حیدر عباس نے کہا ہے کہ جدید ڈیجیٹل دور میں سائبر سیکیورٹی محض ایک تکنیکی معاملہ نہیں رہا بلکہ یہ عوام اور پورے معاشرے سے جڑا ایک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

مہمند میں پولیو ٹیم کی سیکیورٹی پر مامور اہلکاروں پر فائرنگ ناقابل برداشت ہے، نقوی

بزدلانہ کارروائی میں ملوث عناصر کسی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں، انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا، وزیر داخلہ

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے خیبر پختونخوا کے ضلع مہمند میں انسدادِ پولیو ڈیوٹی پر مامور پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کے واقعے کی پرزور مذمت کرتے ہوئے حملے میں شہید ہونے والے 2 پولیس اہلکاروں کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ وزارت داخلہ سے جاری بیان کے مطابق وزیر داخلہ نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

کوئٹہ سے چوری شدہ گاڑی قلعہ سیف اللہ پولیس نے چند گھنٹوں میں برآمد کر لی

بروقت اور کامیاب کارروائی پر گاڑی کے مالکان کا پولیس ٹیم اور مقامی نوجوانوں کو خراجِ تحسین

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے علاقے محافظ پولیس کالونی سے گزشتہ رات چوری ہونے والی گاڑی کو قلعہ سیف اللہ پولیس نے بروقت اور کامیاب کارروائی کرتے ہوئے برآمد کر لیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، کوئٹہ کی محافظ پولیس کالونی سے گزشتہ رات رنگ ٹیوٹا کرولا جی ایل آئی (2010 ماڈل) نامعلوم چوروں کی جانب سے چوری کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

ایک سال میں سرکاری قرضوں میں 62 اعشاریہ 1 کھرب روپے کا اضافہ

قرضوں کا مجموعی حجم 847.7 کھرب روپے سے بڑھ کر 909.8 کھرب روپے ہوگیا ہے، رپورٹ

اسلام آباد (جی این ایم) پاکستان کے مجموعی سرکاری اور حکومتی ضمانتوں کے حامل قرضوں میں جون 2025 سے جون 2026 کے دوران 62.1 کھرب روپے کا اضافہ ہوا ہے وزارت خزانہ کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے میڈیا کو بتایا کہ اس عرصے میں سرکاری قرضوں میں 62 کھرب روپے اور حکومتی ضمانتوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

نمبر گیم پوری ہونے پر حکومت کیخلاف تحریک عدم اعتماد ضرور لائینگے، بلوچستان اپوزیشن

سیاسی روایات توڑنا نہیں چاہتے، تاہم اگر کوئی دوبارہ وہی صورت حال پیدا کرنا چاہتا ہے تو ہم اسکا سامنا کرنے کیلئے تیار ہیں

اپوزیشن کا مقصد سیاسی روایات کو توڑنا نہیں ہے بلکہ آئینی اور جمہوری طریقے سے اپنا کردار ادا کرنا ہے، میر یونس عزیز زہری

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے کہا ہے کہ نمبر گیم پوری ہونے پر صوبائی حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد ضرور لائیں گے، کیونکہ ہر سیاسی جماعت کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ حکومت بنائے۔ حکومتی اراکین اور صوبائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

پیپلز پارٹی نے انتخابی اصلاحات کمیٹی میں شمولیت کی دعوت دی ہے، علامہ راجہ ناصر

کمیٹی میں ایسا نہیں ہونا چاہیے حکومت کے ارکان کی تعداد زیادہ اور اپوزیشن کے ارکان کی تعداد کم ہو، گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی نے انتخابی اصلاحات کمیٹی میں اپوزیشن کی شمولیت کی دعوت دی ہے۔ ایک انٹرویو میں علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ پیپلز پارٹی کا وفد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

الیکشن کمیشن کا انٹرا پارٹی انتخابات نہ کرانے پر ایم کیو ایم پاکستان کو شوکاز نوٹس

اسلام آباد (جی این ایم) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے انٹرا پارٹی انتخابات نہ کرانے پر متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیو ایم) پاکستان کو شوکاز نوٹس جاری کرتے ہوئے 14 روز میں جواب طلب کر لیا۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری نوٹس مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

امریکا نے ایران کے جزیرہ قشم پر حملہ کر دیا، امریکی حکام

پاسداران انقلاب کا دو امریکی ڈرونز قبضے میں لینے اور ایک کو تباہ کرنے کا دعویٰ

تہران، واشنگٹن (جی این ایم) امریکہ نے آبنائے ہرمز میں واقع ایران کے اسٹریٹیجک جزیرے قشم پر تازہ حملے کیے ہیں، امریکی حکام کا کہنا ہے کہ یہ محدود فوجی کارروائی ایرانی پاسداران انقلاب کی جانب سے ایک امریکی طیارے پر فائرنگ کے جواب میں کی گئی، ایران کے سرکاری میڈیا نے بھی جزیرے پر متعدد دھماکوں کی اطلاع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

ایران اگر امریکہ کے ساتھ معاہدہ کرنا چاہتا ہے تو ہو سکتا ہے، صدر ٹرمپ

ایران کے لیے کوئی ایسی ڈیڈ لائن مقرر نہیں کی ہے جسکے اندر اسے کوئی معاہدہ کرنا ہو، ہم نے کچھ پیشرفت کی ہے، نائب صدر

امریکا ایران کی معیشت کو مفلوج کر رہا ہے، ایران کے پاس پیسہ اور ایندھن کی کمی ہے، ممکن ہے ایران سے معاہدہ ہو جائے

واشنگٹن (آن لائن) امریکی صدر نے ایک بار پھر کہا ہے کہ ایران جنگ ختم کرنے کیلئے معاہدہ کرنا چاہتا ہے، امریکی ٹی وی کے مطابق صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے امریکی صدر کا کہنا تھا کہ ممکن ہے ایران سے معاہدہ ہو جائے، ایران کے فیصلے کون کر رہا ہے اس حوالے سے ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ امریکا ایران کی معیشت کو مفلوج کر رہا ہے، ایران کے پاس پیسہ اور ایندھن کی کمی ہے، انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایرانی قیادت جنگ کے مقابلے میں معاہدے کی زیادہ خواہش مند ہے۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر لکھا کہ تیل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

کوئٹہ، مولانا عبدالواسع سے، یونس عزیز زہری، خادم واشک حاجی میر زاہد علی ریکی ملاقات کر رہے ہیں

امریکا کے ساتھ کسی معاہدے تک پہنچنے سے ابھی بہت دور ہیں، اعلیٰ ایرانی عہدیدار

امریکا آبنائے ہرمز کھلوانا چاہتا ہے تو اسے ایران کی شرائط پوری کرنا ہوں گی، گفتگو

تہران (جی این ایم) ایران کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے کہا ہے کہ ایران اور امریکا جنگ کے خاتمے کیلئے کسی معاہدے تک پہنچنے سے ابھی بہت دور ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے عہدیدار نے کہا کہ ایران امریکا کے حد سے زیادہ مطالبات کو قبول نہیں کرے گا، اگر امریکا آبنائے ہرمز کھلوانا چاہتا ہے تو اسے ایران کی شرائط پوری کرنا ہوں گی، جس کے بعد جوہری مذاکرات شروع ہو سکتے ہیں۔ ایرانی عہدیدار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

تحریک انصاف میں فارورڈ بلاک کا امکان رد نہیں کیا جا سکتا، سلیمان اکرم

مولانا فضل الرحمان کی اپنی سیاست اور اپنی عوامی قوت ہے، جس سے تحریک انصاف کا کوئی تعلق نہیں، میڈیا سے گفتگو

بیرسٹر سلمان صفدر سے عمران خان ملاقات قانونی نوعیت کی تھی، سیاسی پیش رفت کے لیے سیاسی ملاقات ضروری ہے

راولپنڈی (آن لائن) تحریک انصاف کے مرکزی رہنماؤں نے کہا ہے کہ پارٹی میں فارورڈ بلاک کے امکانات فی الحال دکھائی نہیں دے رہے، تاہم کسی بھی امکان کو مکمل طور پر رد نہیں کیا جا سکتا۔ سابق چیئرمین تحریک انصاف اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی سے بیرسٹر سلمان صفدر کی ملاقات کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے رہنماؤں نے واضح کیا ہے کہ یہ ملاقات قانونی نوعیت کی تھی، اس سے کسی بڑے سیاسی بریک تھرو کی توقع نہیں۔ ان کے مطابق سیاسی معاملات میں پیش رفت کے لیے سیاسی نوعیت کی ملاقات ضروری ہے۔ اڈیالہ جیل میں سابق چیئرمین تحریک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

سلامتی کونسل کی جانب سے طالبان انٹیلی جنس چیف کو علاج کیلئے یو اے ای جانے کی اجازت

نیویارک (آن لائن) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے طالبان کے محکمہ انٹیلیجنس کے سربراہ ملا عبدالحق واثق کو طبی علاج کے لئے متحدہ عرب امارات جانے کی خصوصی اجازت دے دی۔ بی بی سی رپورٹ کے مطابق سلامتی کونسل کی 1988 پابندیوں سے متعلق کمیٹی نے 19 اکتوبر 2026 کو ملا عبدالحق واثق کے سفری پابندی سے استثنا کی منظوری دی تھی۔ اس اجازت کے تحت وہ 20 اکتوبر سے تین نومبر تک متحدہ عرب امارات کے دارالحکومت ابوظہبی کا دورہ کر سکتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

ONLY FOR WOMEN AND FAMILIES
بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ سے ایگزم بینک کے صدر دیسی ای ای ارشہاز انچ ملاقات کر رہے ہیں

گوادر میں رائز پروگرام کے ترقیاتی منصوبوں پر تعاون کی یقین دہانی

مقامی آبادی کی شمولیت سے ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عوام تک پہنچائے جائیں گے، شئے مختار بلوچ

گوادر (خ ن) ڈسٹرکٹ چیئرمین گوادر شئے مختار بلوچ نے بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے رائز پروگرام کے دفتر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ڈسٹرکٹ پروگرام کوآرڈینیٹر زبیر ہوت سے ملاقات کی۔ اس موقع پر زبیر ہوت نے انہیں ضلع گوادر کی مختلف یونین کونسلز میں پروگرام کے تحت جاری ترقیاتی سرگرمیوں، کمیونٹی ڈویلپمنٹ منصوبوں اور مجوزہ اقدامات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ ضلع کونسل چیئرمین شئے مختار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

قومی اسمبلی کی خزانہ کمیٹی نے کمپنیز ترمیمی بل 2026 پر غور مؤخر کر دیا

اسلام آباد (سی ایم لنکس) قومی اسمبلی کی خزانہ کمیٹی نے کمپنیز ترمیمی بل 2026 پر غور مؤخر کر دیا، جبکہ ایکسپورٹ فسیلیٹیشن اسکیم کے ممکنہ غلط استعمال اور اس کے نتائج پر بھی سوالات اٹھا دیے گئے۔ کمیٹی نے اسکیم سے فائدہ اٹھانے والوں کا ڈیٹا اور اس کے نتیجے میں برآمدات میں ہونے والے اضافے کی تفصیلات طلب کر لیں۔ سید نوید قمر کی زیر صدارت قومی اسمبلی کی خزانہ کمیٹی کا اجلاس ہوا، جس میں کمپنیز ترمیمی بل 2026 اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

کوئٹہ، رکن قومی اسمبلی سردار یعقوب خان ناصر بلوچستان کے قومی شاہراہوں کی بہتری کے حوالے سے شریک ہیں

روزنامہ اُستمان مستونگ
چیف ایڈیٹر منیر احمد

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر 0333-7999560 فون نمبر 081-2443797

جمہوریت بہترین انتقام!

نوجوانی سے بڑھاپے کی دہلیز تک پہنچتے ہوئے میری نسل کے سادہ لوح اس گماں میں مبتلا رہے کہ جمہوریت بہترین انتقام ہے۔ بدعنوان وسفاک حکمرانوں کے لئے انتخابی عمل احتساب کی چکی ثابت ہوتا ہے۔ یہ سمجھنے میں بہت دیر لگی کہ ہر قوم کے اجتماعی تعصّبات بھی ہوتے ہیں۔ انہیں بھڑکاتے ہوئے بھارت میں مودی جیسے انتہا پسند مقبولیت کی انتہاؤں کو چھو لیتے ہیں۔ بورس جانسن جیسے مسخرے برطانوی شناخت سے جنونی محبت کے نام پر دنیا کی قدیم ترین جمہوریت کو کھلواڑ بنا دیتے ہیں اور امریکہ میں ٹرمپ دوسری بار صدر منتخب ہوکر بادشاہوں جیسی من مانیوں میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ جمہوریت اور انتخابی عمل کی محدودات پر غور کو اسرائیل میں ہونے والے انتخاب کی وجہ سے ایک بار پھر مجبور ہوا ہوں۔ کالم چھپنے کے دن وہاں پولنگ ہورہی ہوگی۔ ذاتی خواہش تو یہ ہے کہ نیتن یاہو جیسے سفاک شخص کو اس کے ملک کے عوام ہی شکست سے دوچار کردیں۔ میری امید اگرچہ بارآور ثابت ہوتی نظر نہیں آرہی۔ صیہونی تعصبات کی بدولت قائم ہوئی ریاست اسرائیل خود کو ''دشمنوں'' کے سمندر میں گھرا ہوا محسوس کرتی ہے۔ اپنی بقا کے خوف میں مبتلا اس ریاست کی بھاری بھرکم اکثریت کو چکنی چپڑی باتوں سے نیتن یاہو نے اپنے بارے میں سخت گیر محافظ ہونے کا تاثر دیا۔ فلسطینی ریاست کے قیام کے تمام وعدوں کو رعونت سے رد کرتے ہوئے عظیم تر اسرائیل کے خواب دکھائے۔ جو خواب بیچے ان کی بدولت تین مختلف ادوار میں وہ 19 برس تک اسرائیل کا وزیراعظم رہا ہے۔ اسرائیل کی بقا یقینی بنانے کے نام پر اس کی مسلط کردہ انتہا پسندی اور سخت گیر پالیسیوں کے باوجود 2023ء کی 7 اکتوبر کے دن فلسطینی مزاحمت کاروں کی تنظیم -حماس- نے طویل منصوبہ بندی کے بعد گوریلا حملوں کی یلغار برپا کردی۔ نیتن یاہو کی حکومت آج تک ان حملوں کے اصل ذمہ داروں کا سراغ لگانے میں ناکام رہی ہے۔ اصل منصوبہ سازوں سے بے خبری کے باوجود غزہ کی پٹی میں محصور ہوئے فلسطینیوں کو وحشیانہ اور مسلسل بمباری کے ذریعے نیست ونابود کرنے کی کوششیں ہوئیں۔ ہزاروں بچوں کی شہادت بھی نام نہاد عالمی ضمیر جھنجھوڑنے میں ناکام رہی۔ وحشت کی انتہا کو چھوتے ہوئے اگرچہ بتدریج نیتن یاہو اسرائیل کے روایتی حامیوں کی کثیر تعداد کو ناراض کرنا شروع ہوگیا۔ برطانیہ، سپین اور اٹلی میں اسے شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ امریکہ کے کئی شہروں میں بھی اس کے خلاف احتجاجی مظاہرے شروع ہوگئے اور نیویارک جیسے شہر کا میئر ایک ایسا مسلمان منتخب ہوا جو نیتن یاہو کو جنگی مجرم گردانتا ہے۔ اکتوبر 2023ء میں ہوئے حملوں نے اسرائیل میں بھی اس کے کٹر حامیوں کی کثیر تعداد کو یہ سوال اٹھانے کو اُکسایا کہ موساد جیسی بے تحاشہ متحرک وموثر انٹیلی جنس ایجنسی کے ہوتے ہوئے بھی نیتن یاہو بے خبر کیوں ثابت ہوا۔ یہ سوال اٹھ رہا تھا تو اسرائیلی میڈیا کے ایک غالب حصے میں یہ خبریں بھی نمودار ہونا شروع ہوگئیں کہ دو مسلمان ممالک کے اعلیٰ ترین حکام نے نیتن یاہو سے ذاتی رابطے کے بعد اسے اکتوبر 2023ء کے حملوں کے بارے میں خبردار کیا تھا۔ مذکورہ خبروں کی اشاعت کے بعد نیتن یاہو کے احتساب کے مطالبات شروع ہوگئے۔ ان سے جند چھڑانے کے لئے نیتن یاہو نے ایک نئی گیم لگائی۔ اپنے جاسوسی اور عسکری اداروں کے سربراہان سمیت رواں برس کے آغاز میں واشنگٹن پہنچ گیا۔ وہاں ٹرمپ کے لئے ایک خصوصی بریفنگ کے دوران خواب یہ دکھایا کہ اگر ایران کے رہبر اعلیٰ کو فضائی حملے کے ذریعے شہید کردیا جائے تو ایرانی عوام کی اکثریت ''رجیم چینج'' کی توقع میں سڑکوں پر نکل آئے گی۔ ٹرمپ کے جاسوسی اور عسکری اداروں کے سربراہان نیتن یاہو کی سوچ سے متفق نہیں تھے۔ اس کے باوجود ٹرمپ نے 28 فروری کی رات ایران کے رہبر اعلیٰ کو اسرائیل کے ساتھ مل کر شہید کردیا۔ رہبر اعلیٰ کی شہادت نے ایرانی عوام کی بے پناہ اکثریت میں قوم پرستی کے جذبات بھڑکا دیے۔ پاسداران انقلاب کی جانب سے دکھائی مزاحمت نے ان جذبات کو تقویت پہنچائی۔ پاکستان جیسے ثالثوں کی بدولت امریکہ اور ایران کے مابین جنگ بندی تو ہوگئی۔ آبنائے ہرمز مگر اب کھلی تجارت کے قابل نہیں رہی۔ عالمی ضرورت کا 20 فیصد تیل اس آبنائے سے گزرتا ہے۔ اس پر ایران نے اپنا کنٹرول نہایت مہارت سے اجاگر کردیا ہے۔ امریکہ دنیا کی واحد سپر طاقت ہونے کے باوجود اسے ''آزاد'' کروا نہیں سکا۔ طیش میں آکر ایران کی بحری ناکہ بندی کر رکھی ہے جس کے نتیجے میں ایشیا سے افریقہ تک کروڑوں افراد مہنگائی، مایوسی اور بے یقینی کا عذاب بھگت رہے ہیں۔ سوال اٹھتا ہے کہ حماس کے ہاتھوں ہزیمت اور ایران میں مطلوبہ نتائج حاصل نہ کرنے والے نیتن یاہو کو اسرائیل کے عوام اب بھی وزیراعظم دیکھنا چاہیں گے یا نہیں۔ میری سادہ لوحی توقع باندھے گی کہ انتخاب کا دن اس کے لئے یوم حساب ہونا چاہیے۔ اسرائیل کی سیاست پر نگاہ رکھنے والے مگر اسے سنگین خطرے سے دوچار ہوتا نہیں دیکھ رہے۔ پاکستان کے برعکس اسرائیل کے انتخابات میں رائے دہندگان شخصیات کو نہیں الیکشن کمیشن کے پاس رجسٹرڈ ہوئی جماعتوں کو ووٹ دیتے ہیں۔ گزشتہ کئی برسوں سے کوئی ایک جماعت 120 کے ہاؤس میں سادہ اکثریت کے حصول میں ناکام رہی۔ مخلوط حکومتوں سے کام چلایا جاتا ہے اور نیتن یاہو وزارت عظمیٰ کے منصب پر براجمان رہنے کے لئے اپنے بدترین دشمنوں سے بھی سودے بازی میں شرم محسوس نہیں کرتا۔ اب کی بار امید باندھی جارہی تھی کہ اسرائیل کی فوج کا ایک سابق سربراہ گادی آئزن کوٹ (Gadi Eisenkot) کی بنائی جماعت اسے شکست سے دوچار کرسکتی ہے۔ آئزن کوٹ مراکش سے اسرائیل آئے یہودیوں کا نمائندہ ہے۔ مشرق وسطیٰ اور افریقہ کے ملکوں سے اسرائیل منتقل ہوئے یہودی آبادی کے پچاس فیصد کے قریب پہنچ چکے ہیں۔ عرب اور مسلمان ممالک میں رہنے کی وجہ سے وہ نسلوں سے صیہونی سوچ کے قریب تر ہیں۔ ان کی اکثریت نیتن یاہو کی سخت گیر پالیسیوں کی وجہ سے اسے اپنا ہیرو سمجھتی رہی۔ اکتوبر 2023ء اور ایران میں ہزیمت کے بعد مگر اپنی سوچ سے رجوع کرنے کو مجبور ہوئے اور اسرائیل کے سابق فوجی سربراہ کے نیتن یاہو پر اٹھائے اعتراضات نہایت توجہ سے سننا شروع ہوگئے۔ آئزن کوٹ کو اسرائیل کے دو سابق وزیراعظم بھی نیتن یاہو کے مقابلے میں کامیاب ہوتا دیکھنا چاہ رہے ہیں۔ اس کی جماعت کے ساتھ مل کر جو اتحاد بنایا گیا وہ 52 سے 56 نشستیں حاصل کرسکتا ہے۔ نیتن یاہو اور اس کے اتحادی 48 سے 53 نشستوں کی امید باندھے ہوئے ہیں۔ 50 سے زیادہ نشستوں کے حصول کے بعد آئزن کوٹ اسرائیل کے عرب مسلمانوں کے ساتھ مل کر باآسانی مخلوط حکومت تشکیل دے سکتا ہے۔ اس کا مگر ''اصولی فیصلہ'' ہے کہ حکومت کی تشکیل کے لئے وہ عرب مسلمانوں کے ووٹ حاصل کرنا نہیں چاہے گا۔ نیتن یاہو مگر بوقتِ ضرورت ان کے تعاون کو رد نہیں کرے گا۔

جنرل کاکڑ کیسے تھے، چیف کیسے بنے؟

تحریر: نصرت جاوید

پیر کے روز وفات پانے والے پاک فوج کے ایک سابق سربراہ جنرل عبدالوحید کاکڑ سے میری کبھی سرسری ملاقات بھی نہیں ہوئی۔ ان سے براہِ راست رابطہ رکھنے والے سیاسی وعسکری افراد سے مگر بطور رپورٹر مسلسل رابطے میں رہا ہوں۔ ان روابط کی بدولت جنرل صاحب کی تاحیات مداحی کو مجبور ہوا۔

وطن عزیز میں اقتدار کے کھیل کو 3 سے زیادہ دہائیوں تک بہت قریب سے دیکھا ہے۔ عمر کے آخری حصے میں داخل ہونے کے بعد نتیجہ یہ نکالا کہ ہماری اشرافیہ جمہوری سیاست ضوابط کے تحت چلانے کو ہرگز تیار نہیں۔ محلاتی سازشوں میں مصروف رہتی ہے۔ مقصد ان کا کسی فردِ واحد کو بادشاہی اختیارات کا مالک بنانا ہوتا ہے۔ ریاست کے دیگر اداروں یا عہدے داروں سے اشتراکِ اقتدار ہماری اشرافیہ کے خمیر میں شامل ہی نہیں۔ مذکورہ تناظر میں جنرل کاکڑ قابل ستائش استثناء ثابت ہوئے۔ کاش ان کے ساتھ مل کر ہمارے سیاستدان ریاستی اداروں کے مابین اختیارات کی تقسیم کا واضح نظام طے کرسکتے۔

مزید بڑھنے سے قبل یاد دلانا ہوگا کہ جنرل ضیاء کے فضائی حادثے میں جاں بحق ہوجانے کے بعد 1988ء میں جو انتخابات ہوئے ان کے نتائج کو مرحوم فوجی آمر کی سرپرستی میں ابھری اشرافیہ نے دل سے قبول نہیں کیا تھا۔ عسکری قیادت اور افسر شاہی پر مبنی ''دائمی حکومت'' اس خوف میں مبتلا رہی کہ وہ اپنے والد کو پھانسی کے پھندے کی جانب دھکیلنے والوں سے انتقام لینا چاہیں گی۔ دیانتدارانہ کاوشوں کے باوجود محترمہ ان شکوک کے تدارک میں ناکام رہیں۔

محترمہ بے نظیر بھٹو کو وزارتِ عظمیٰ کا منصب سپرد کرنے سے قبل ان دنوں کے آرمی چیف نے طویل مذاکرات کے بعد چند حدود وقیود منوائیں۔ ان کے نتیجے میں جنرل ضیاء کے انتہائی وفادار اور تجربہ کار معاون غلام اسحاق خان کو صدر منتخب کروایا گیا۔ آئین میں 8 ویں ترمیم کی بدولت وہ کئی اعتبار سے وزیراعظم سے بھی زیادہ بااختیار تھے۔ عسکری قیادت ہدایات کے لئے ان کی جانب دیکھنے کو مجبور تھی۔ افغانستان اور پاکستان کے ایٹمی پروگرام کے بارے میں بھی حتمی فیصلوں کا اختیار انہیں میسر تھا۔ موصوف نے سرکاری ملازمت کا آغاز وزارتِ خزانہ کے معمولی اہلکار کی حیثیت میں کیا تھا۔ وہاں سے بتدریج مالیاتی پالیسی سازی کے اعلیٰ ترین عہدوں تک پہنچے۔ محترمہ بے نظیر بھٹو کو ان کی کم عمری کی وجہ وزارتِ عظمیٰ کے قابل ہی نہیں سمجھتے تھے۔ آصف علی زرداری کی حکومتی کاموں میں مداخلت بھی انہیں پسند نہیں تھی۔ 1988ء کے انتخابات کے بعد مگر محترمہ کو وزارت عظمیٰ کے منصب پر برداشت کرنا ان کی مجبوری تھی۔ انہیں 20 مہینوں سے زیادہ اگرچہ برداشت نہ کر پائے۔ 6 اگست 1990ء کو قومی اسمبلی سمیت برطرف کردیا۔ غلام مصطفیٰ جتوئی کو عبوری وزیراعظم نامزد کردیا گیا۔

صدر اسحاق اور ان دنوں کے آرمی چیف جنرل اسلم بیگ کی خواہش تھی کہ 1990ء کے انتخابات کے بعد غلام مصطفیٰ جتوئی مرحوم ہی وزارتِ عظمیٰ کے منصب پر برقرار رہیں۔ پنجاب کے ایک کامیاب کاروباری خاندان سے ابھرے نواز شریف مگر آبادی کے اعتبار سے ہمارے سب سے بڑے صوبے کے وزیر اعلیٰ ہوتے ہوئے شہری طبقات سے ابھری نئی اشرافیہ میں مقبول سے مقبول تر ہو رہے تھے۔ 1990ء کے انتخابی نتائج نے غلام اسحاق خان اور اسلم بیگ کو انہیں وزیراعظم کے عہدے پر تعینات کرنے کو مجبور کردیا۔

بطور صنعت کار، نواز شریف ملکی معیشت کو نئی سمت دینے کے لئے کچھ ''نیا'' کرنے کو بے چین تھے۔ غلام اسحاق خان کی نگاہ میں نوجوان وزیر اعظم کے ذہن میں آئے خیالات اچھوتے سنائی دینے کے باوجود ریاستی نظام کی روایات اور استحکام کو دھچکا لگاسکتے تھے۔ دونوں کے مابین اختلافات کا آغاز ہوگیا۔ مرزا اسلم بیگ بھی اپنے عہدے کی میعاد میں توسیع کی توقع میں ان کے ساتھ مل گئے۔ نواز شریف کو برطرف کرنے کے بجائے ان کے خلاف مسلم لیگ کے اندر سے ''بغاوت'' کی پشت پناہی شروع ہوگئی۔ امید یہ باندھی گئی کہ مالی اعتبار سے صاف ستھری شہرت کے حامل حامد ناصر چٹھہ مسلم لیگ سے تعلق رکھنے والے اراکینِ اسمبلی کی حمایت حاصل کرسکتے ہیں۔

اپنے خلاف چڑھائی سازش کی ہانڈی کو بخوبی جانتے ہوئے نواز شریف نے حیران کن مہارت سے ایک گیم تیار کی۔ جنرل اسلم بیگ کی میعادِ ملازمت ختم ہونے سے 3 ماہ قبل ہی کراچی کے کور کمانڈر کو مستقبل کا آرمی چیف نامزد کردیا۔ مذکورہ نامزدگی نے نواز شریف کے خلاف تیار ہوئی سازش کو وقتی طور پر ناکام بنادیا۔

آرمی چیف کا منصب سنبھالنے کے چند ماہ بعد اپنے تجربے کی بنا پر آصف نواز جنجوعہ سندھ میں نام نہاد ''شہری'' اور ''دیہی'' سیاست کی تفریق سے نجات پانا چاہ رہے تھے۔ کراچی میں لسانی بنیادوں پر قائم ہوئے متشدد گروہ بھی ان کی دانست میں ریاستی رٹ کو کمزور تر بنارہے تھے۔ وزیراعظم کو ان کے خلاف آپریشن کو رضا مند کرلیا۔ سندھ میں کچے کے ڈاکوؤں کے خلاف شروع ہوا یہ آپریشن مگر جلد ہی الطاف حسین کی بنائی ایم کیو ایم کے پر بھی کاٹنا شروع ہوگیا۔

ایم کیو ایم مسلم لیگ کی اتحادی جماعت تھی۔ اس کی حمایت نواز حکومت کو وفاق کے علاوہ سندھ میں بھی پیپلز پارٹی کو تھلے لگانے کے لئے ہر صورت درکار تھی۔ فوجی آپریشن کی وجہ سے اس کے پر جلنے لگے تو نواز شریف کے چوہدری نثار علی خان جیسے بااختیار معاون سندھ میں جاری آپریشن پر سوالات اٹھانا شروع ہوگئے۔ یوں وزیراعظم اور آرمی چیف کے دفاتر ایک دوسرے کے خلاف محاذ آراء نظر آنے لگے۔ ہیجانی تناؤ کے انتہائی لمحات کے دوران آصف نواز جنجوعہ صاحب کا دل کے دورے کی وجہ سے اچانک انتقال ہوگیا۔ ان کی اچانک وفات نے بے تحاشہ سازشی کہانیوں کو جنم دیا۔ اشاروں کنایوں میں بات یہ چلی کہ بازنطینی سازشوں کی طرح جنجوعہ صاحب کی اچانک وفات کی حقیقی وجہ ''دشمنوں'' کی جانب سے دیا زہر تھا۔ سرگوشیوں کے بجائے برسرعام دہرائی یہ کہانیاں مگر بے بنیاد ثابت ہوئیں۔ آصف نواز جنجوعہ کی اچانک وفات نے تاہم صدر غلام اسحاق خان کو نئے آرمی چیف کی تعیناتی کا موقع فراہم کردیا۔

عسکری معاملات پر نگاہ رکھنے والے سازشی ڈرائنگ روموں کی اکثریت کا یہ خیال تھا کہ واہ کے معروف حیات خاندان سے تعلق رکھنے والے جنرل فرخ جو آصف نواز جنجوعہ مرحوم کے چیف آف سٹاف بھی تھے نئے آرمی چیف ہوں گے۔ کراچی میں ہوئے ایک سکینڈل کی وجہ سے لیکن جنرل فرخ کی تعیناتی مجھے ناممکن محسوس ہوئی۔ نواز شریف کی پسند کا انتخاب بھی مشکل نظر آیا۔

بے خبری کے اس موسم میں دو ٹکے کے رپورٹر نے جنرل ضیاء کے کئی برسوں تک اطلاعات کے حوالے معتبر ترین مشیر رہے جنرل مجیب الرحمٰن سے رابطہ کیا۔ فوج سے ریٹائر ہوکر وہ بظاہر گوشہ نشینی اختیار کئے ہوئے تھے۔ اچھوتے خیالات سوچتے اور انہیں کارفرما دیکھنے کے لئے اکثر صحافیوں اور دانشوروں سے رابطے میں بھی رہتے۔ اتفاقاً ان دنوں وہ عمران خان کو بھی ''موروثی سیاست'' کا ممکنہ متبادل سمجھنا شروع ہوگئے تھے۔ آصف نواز جنجوعہ مرحوم کا انتقال 8 جنوری 1993ء کے دن ہوا تھا۔ ان کی نماز جنازہ کے بعد جنرل مجیب صدر اسحاق خان کے قریب ترین عسکری معاونین سے مسلسل ملاقاتوں میں مصروف رہے۔ ان ملاقاتوں کی بھنک نے مجھے جنرل مجیب سے رابطے کو اُکسایا۔ مرحوم میرے سسر کے ساتھ بچپن میں سکول جایا کرتے تھے۔ اس تعلق کی وجہ سے میری سوچ کو نظرانداز کرتے ہوئے ہمیشہ شفیق بزرگ کی طرح ملتے۔ انہیں فون کیا تو گھر بلالیا۔ وہاں پہنچنے کے چند ہی منٹ بعد میں نے ڈھٹائی سے یہ پوچھ لیا کہ صدر غلام اسحاق خان کس جنرل کو نیا آرمی چیف نامزد کرسکتے ہیں۔ بلاسوچے سمجھے جنرل مجیب نے کہا ''وحید کاکڑ''۔ نئے آرمی چیف کا نام تلاش کرنے والے اسلام آباد کے سازشی ڈرائنگ روموں میں اس نام کا کبھی ذکر ہی نہیں ہوا تھا۔ 12 جنوری 1993ء کے روز مگر انہیں ہی صدر غلام اسحاق خان نے آرمی چیف تعینات کردیا۔ اس کے بعد کی کہانی کل لکھنا ہوگی۔

امریکہ کے ایران پر ایک اور راؤنڈ کی دھمکیوں کے اثرات

تحریر: نصرت جاوید

اتوار کی صبح بے خوابی سے نڈھال ہوا سات بجنے میں دس منٹ پر یہ کالم لکھ رہا ہوں۔ مضطرب بے خوابی کی وجہ کوئی ذاتی پریشانی نہیں بلکہ ''سارے جہاں کا درد ہمارے جگر میں ہے'' والا خبط تھا۔ اسے دل ودماغ پر مسلط کرنے والے شخص کا مختصر تعارف مگر قارئین کو درکار ہوگا۔

سوشل میڈیا کے ایکس پلیٹ فارم کا پھیرا لگانے کے عادی دوست ماریو نوفل (Mario Nawfa) نامی ''ذہن ساز'' سے شناسا ہوں گے۔ لبنان کے ایک مسیحی گھرانے میں پیدا ہوکر آسٹریلیا منتقل ہوکر بینکاری اور کاروبار کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے ماریو نے وسیع پیمانے پر کھانے کی فراہمی کے ایک کاروبار سے شروع ہوکر کرپٹو کرنسی میں سرمایہ کاری شروع کردی تھی۔ کافی رقم جمع کرلینے کے بعد دولت کمانے کے نت نئے ڈھنگ سوچنے والے اس شخص نے مگر بتدریج یہ دریافت کیا کہ انٹرنیٹ کی ایجاد کے بعد دنیا بھر میں پھیلے لاکھوں افراد ''تازہ ترین خبروں'' سے آگاہ رہنے کو بے تاب ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ روایتی میڈیا انہیں ''باخبر'' رکھنے کی صلاحیت اپنے مفادات اور محدودات کی وجہ سے کھو بیٹھا ہے۔ لوگ ''سچ'' کی تلاش میں نوکریوں سے آزاد ہوئے ''سٹیزن جرنلسٹس'' کی بتائی خبریں سننا چاہتے ہیں۔ ''سچی'' اور ''چوندی چوندی'' خبروں کی بڑھتی طلب کو بھانپتے ہوئے ماریو نے ایک کمپنی بنائی۔ سنا ہے اس کے لئے اس نے سینکڑوں لوگوں کو معقول تنخواہوں پر بھرتی کیا ہے۔ اپنی ٹیم تیار کرلینے کے بعد سوشل میڈیا کے ایکس پلیٹ فارم سے روایتی 7/24 چینل کی طرز پر اس نے صبح گیارہ بجے سے رات گیارہ بجے تک مستقل ''خبریں'' براہِ راست نشر کرنا شروع کردیں۔ دوبئی میں بیٹھ کر وہ ایکس کے ذریعے امریکی اور نیٹو ممالک کے انٹیلی جنس اداروں اور فوج کے اعلیٰ عہدے سے ریٹائر ہوئے لوگوں سے رابطہ کرکے سنسنی خیز معلومات خلق خدا کو فراہم کرنا شروع ہوگیا۔ بطور رپورٹر اس کے رویے کو میں نے ہمیشہ مشکوک گردانا۔ ہمہ وقت یہ شبہ لاحق رہا کہ وہ دنیا کو اپنی مرضی کے مطابق چلانے کے جنون میں مبتلا طاقتور ریاستوں کے طے کئے ایجنڈے کو ''سٹیزن جرنلسٹ'' کا روپ دھارے مہارت سے پھیلا رہا ہے۔ نیک نیت ''سٹیزن جرنلسٹ'' وگرنہ سی این این جیسے اداروں کی طرح مسلسل کئی گھنٹوں تک چوندی چوندی خبریں فراہم کرنے کا متحمل ہو نہیں سکتا۔

مذکورہ شکوک کے باوجود اسے باقاعدگی سے سنتا ہوں تاکہ ہم جیسے بے وسیلہ افراد کی اذیتوں میں مزید اضافے کے لئے دنیا کے سفاک اجارہ دار کے منصوبوں کا اندازہ ہوسکے۔ یہ الگ بات ہے کہ ماریو کی پھیلائی کہانیوں کو اکثر یاوہ گوئی تصور کرتے ہوئے حقارت سے نظرانداز کرنا پڑتا ہے۔ جمعہ کی شام مگر میرے ساتھ پنجابی والا ''ہاتھ'' ہوگیا۔ رواں ہفتے کا آغاز ہوتے ہی ماریو تواتر سے یہ دعویٰ کرنا شروع ہوگیا کہ عام توقعات کے برعکس امریکی صدر ٹرمپ 3 نومبر کو امریکہ میں منعقد ہونے والے مڈٹرم انتخابات سے قبل ہی ایران پر ایک اور حملے کی تیاری کررہا ہے۔ اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو کو منگل 27 اکتوبر کے روز ہونے والے انتخاب میں اکثریت دلوانے کی خاطر وہ یہ حملہ اپنے اتحادی کے ساتھ مل کر اس دن سے قبل آئے ہفتے اور اتوار کے دنوں میں بھی کرسکتا ہے۔

ماریو کی جانب سے ہذیانی انداز میں دہرائے دعوے کا ٹھنڈے دل سے جائزہ لینے کے بعد اسے بے پرکی ٹھہرانے کو مجبور ہوا۔ بنیادی دلیل اس کی حمایت میں ذہن میں یہ آئی کہ ویک اینڈ پر ہوا حملہ فقط ایک ہی ہلے میں ایران میں کوئی ایسا ہدف حاصل نہیں کرسکتا جو نیتن یاہو کے لئے منگل کے روز ہونے والے انتخابات کے دوران اس کی جماعت کی برتری یقینی بنا سکے۔ امریکہ کے مڈٹرم انتخاب تک پہنچتے ہوئے ایران پر ہوا ایک اور ''ناکام'' حملہ سیاسی اعتبار سے مگر ٹرمپ کے لئے خودکشی بھی ثابت ہوسکتا ہے۔ یہ طے کرنے کے بعد دیگر خبریں دیکھنے میں مصروف ہوگیا۔ جمعہ کی شام کھانے کے لئے لیپ ٹاپ بند کرنے والا تھا تو ماریو کے اکاؤنٹ پر براہِ راست نشر ہوتے ایک انٹرویو پر نظر پڑ گئی۔

جس شخص سے ماریو ہم کلام تھا وہ ٹرمپ کا قریبی دوست ہے۔ دونوں پراپرٹی کے دھندے سے وابستہ رہے ہیں۔ امریکہ کا دوسری بار صدر منتخب ہونے کے بعد ٹام براک نامی اس دوست کو ترکی جیسے اہم اور نیٹو کے رکن ملک میں امریکی سفیر بنادیا گیا۔ مذکورہ تعیناتی کے چندماہ بعد اسے شام اور عراق کے لئے بھی امریکی صدر کا ''خصوصی سفیر'' تعینات کردیا گیا ہے۔ سادہ الفاظ میں یوں کہہ لیں کہ ٹام براک ترکی میں قیام پذیر ہوا عراق اور شام پر بھی برطانوی سامراج کے وائسرائے کی طرح کڑی نگاہ رکھتا ہے۔

ترکی، عراق اور شام کے بارے میں امریکی صدر کی رائے بنانے میں اہم ترین کردار ادا کرنے والے ٹام کی ماریو کے ساتھ گفتگو کو نظرانداز کرنا ممکن نہیں تھا۔ اس کا ایک ایک لفظ غور سے سننے کو مجبور ہوا۔ سادہ سوالات اور جوابات پر مبنی گفتگو کے ذریعے ماریو امریکی صدر کے انتہائی قریب معاون سے یہ جاننا چاہ رہا تھا کہ 27 اکتوبر سے قبل آنے والے ویک اینڈ کے دوران ایران پر آر یا پار ٹائپ حملہ ہوسکتا ہے یا نہیں۔ تھوڑی ٹال مٹول کے بعد ٹام نے بالآخر ''یقیناً'' کا استعمال کرتے ہوئے ''گل مکا دی''۔ یقیناً (Absolutely) کا لفظ استعمال کرلینے کے بعد اگرچہ وہ یہ پیغام بھی دیتا رہا کہ ایران کے پاس اب بھی وقت ہے کہ ہونی کو ٹالنے کے لئے امریکہ کے ساتھ معاملات طے کرنے کے لئے تعینات ہوئے اسٹیو وٹکوف سے فی الفور رابطہ کرے۔

ٹام براک کے عہدے کو ذہن میں رکھتے ہوئے اس کا ادا کردہ (Absolutely) فکرمند کرگیا۔ ذہن میں فوراً یہ بات بھی آئی کہ حال ہی میں پاکستان کے فیلڈ مارشل ایران گئے تھے۔ عالمی میڈیا میں قیاس آرائی ہوئی کہ وہ ایرانی قیادت کو لچک دکھانے کو آمادہ کرنے گئے تھے۔ روس کے وزیر خارجہ کے دورہ ایران کو بھی اسی تناظر میں اجاگر کیا گیا۔ ٹام کا انٹرویو ایکس پر نشر ہونے کے چند ہی گھنٹوں بعد مگر صدر ٹرمپ کی ایئرپورٹ پر صحافیوں سے گفتگو ہوئی۔ ایک صحافی نے ٹام کے انٹرویو کا حوالہ دیا۔ ٹرمپ نے نہایت سادگی اور پرکاری سے فقط یہ پوچھا کہ اس نے واقعتاً حملے کو یقینی بتایا ہے۔ ہاں میں جواب مل جانے کے بعد تصدیق یا تردید کے بجائے محض یہ کہتے ہوئے جہاز کی طرف روانہ ہوگیا کہ ٹام (اور اس کی رائے) بہت اہم ہے۔

ٹام کی جانب سے "Absolutely" کے استعمال کو امریکی صدر نے جس انداز میں تقریباً درست ٹھہرایا اس نے دو ٹکے کے رپورٹر ہی کو نہیں بلکہ عالمی منڈی کو بھی پریشان کردیا۔ تیل کی قیمت کا تعین کرنے والے برنٹ نے فی بیرل کی قیمت 117 امریکی ڈالر تک بڑھانا شروع کردی۔ یاد رہے کہ 2002ء کے بعد تیل کی یہ قیمت ریکارڈ توڑ تھی۔ اس مقام تک وہ مارچ -اپریل 2026ء میں امریکہ-ایران جنگ کے دوران بھی نہیں پہنچی تھی۔ تیل کے اجارہ دار سیٹھوں میں پھیلے اضطراب نے قائل کردیا کہ 27 اکتوبر کے اسرائیل انتخاب سے قبل ہفتے اور اتوار کے دنوں میں ایران پر ایک اور حملے کی تیاری شروع ہوگئی ہے۔ میرے شبے کو تقویت پہنچانے کے لئے امریکہ کا ایک اور طیارہ بردار بحری بیڑہ یو ایس ایس جارج واشنگٹن ایران کی جانب پہنچنے کے قریب تھا۔

جب علاج بھی محفوظ نہ ہو

تحریر: منیر احمد

انسان بیماری سے لڑ سکتا ہے، غربت سے لڑ سکتا ہے، حالات سے لڑ سکتا ہے، مگر اس وقت کہاں جائے جب علاج کی جگہ بھی اس کے لیے سوال بن جائے؟ کراچی میں ایک شیر خوار بچے کی موت نے ایک بار پھر ہمارے نظام صحت کو کٹہرے میں کھڑا کر دیا ہے بچے میں ایم پاکس کی تشخیص ہوئی ایک نجی طبی مرکز کے حفاظتی انتظامات پر سوال اٹھے اور اسے بند کرنے کی کارروائی بھی سامنے آئی بیماری کہاں سے منتقل ہوئی، یہ بات مکمل تحقیقات کے بعد ہی واضح ہوسکتی ہے لیکن ایک سوال ابھی سے جواب مانگ رہا ہے ہمارے ہسپتالوں کی نگرانی کون کرتا ہے؟ ایک ماں بچے کو سینے سے لگا کر ہسپتال پہنچتی ہے اس کے ہاتھ میں رقم کم، دعائیں زیادہ ہوتی ہیں باپ اپنی جمع پونجی لے کر ڈاکٹر کے سامنے کھڑا ہوتا ہے دونوں کو یقین ہوتا ہے کہ یہاں زندگی بچانے کی کوشش ہوگی مگر جب علاج گاہوں کی حفاظت ہی مشکوک ہوجائے تو اعتماد کا کیا بنے؟ کسی بے بس دل کی کیفیت شاید ان لفظوں میں بیان ہو:

دوا کی آس میں آئے تھے ہم درِ شفا پر
یہاں بھی خوف ملا، ہم کہاں پناہ کریں؟

یہ صرف ایک بچے یا ایک خاندان کا معاملہ نہیں یہ ہر اس گھر کا سوال ہے جہاں کوئی بیمار بزرگ ہے، کوئی کمزور بچہ ہے یا کوئی ماں اپنے علاج کے لیے دوسروں کی محتاج ہے پاکستان میں بیماری صرف جسم کو نہیں توڑتی یہ پورے خاندان کا بجٹ ہلا دیتی ہے غریب آدمی بیمار ہوتا ہے تو پہلے بیماری چھپاتا ہے پھر گھریلو ٹوٹکے آزماتا ہے حالت بگڑتی ہے تو کسی کلینک کا رخ کرتا ہے وہاں سے بڑے ہسپتال جانے کا مشورہ ملتا ہے پھر شروع ہوتا ہے پیسوں کا انتظام۔ کبھی دوست سے قرض، کبھی رشتے دار سے مدد، کبھی گھر کی کوئی چیز فروخت۔ علاج کے لیے آنے والا شخص پہلے ہی آدھا ٹوٹ چکا ہوتا ہے ایسے میں اگر ہسپتال کی صفائی، آلات، عملے کی تربیت یا مریض کے تحفظ پر سوال اٹھیں تو یہ معمولی بات نہیں۔ یہ انسانی جان کا معاملہ ہے۔

ہم نے شہروں میں بڑی بڑی عمارتیں بنا لی ہیں شاندار استقبالیہ، چمکتے فرش، مہنگے کمرے اور دلکش اشتہار بھی موجود ہیں مگر اصل سوال عمارت کی خوب صورتی نہیں۔ کیا وہاں مریض محفوظ ہے؟ کیا آلات صاف ہیں؟ کیا انفیکشن سے بچاؤ کے اصولوں پر عمل ہوتا ہے؟ کیا عملہ تربیت یافتہ ہے؟ کیا ہنگامی صورتِ حال میں فوری مدد موجود ہے؟ اگر ان سوالوں کے جواب واضح نہیں تو عمارت کی چمک کس کام کی؟ یہاں وزیرِ صحت کی ذمہ داری بھی سامنے آتی ہے۔

وزیرِ صحت کا منصب صرف افتتاح کرنے، اجلاس بلانے اور کارکردگی کی رپورٹ سننے کا نام نہیں یہ ذمہ داری ہے کہ صوبے کے ہسپتالوں میں علاج کا معیار بہتر ہو، نگرانی کا نظام موثر ہو اور شہری کو اپنی شکایت کے لیے دروازے نہ کھٹکھٹانے پڑیں وزیرِ صحت سے پوچھا جانا چاہیے کہ نجی اور سرکاری علاج گاہوں کے معائنے کا کیا نظام ہے؟ کتنے مراکز کی باقاعدہ جانچ ہوتی ہے؟ حفاظتی خامیاں سامنے آئیں تو انہیں دور کرنے کے لیے کتنی مہلت دی جاتی ہے؟ اور دوبارہ خلاف ورزی پر کیا کارروائی ہوتی ہے؟ ان سوالوں کا جواب تقریر نہیں، ریکارڈ ہونا چاہیے۔ کسی ایک واقعے کی بنیاد پر پورے محکمے کو نااہل قرار دینا درست نہیں لیکن بار بار سامنے آنے والی شکایات، ناقص سہولتیں اور نگرانی میں کمزوریاں سنجیدہ جائزہ ضرور مانگتی ہیں بدانتظامی کا علاج بھی انتظام ہی ہے، محض اعلان نہیں ہمارے ہاں اکثر کسی بڑے واقعے کے بعد ہنگامی اجلاس ہوتا ہے نوٹس لیا جاتا ہے تحقیقاتی کمیٹی بنتی ہے ذمہ داروں کے تعین کی بات ہوتی ہے پھر کچھ دن گزر جاتے ہیں عوام نئی خبر میں الجھ جاتے ہیں اور پرانے سوال فائلوں میں دبنے لگتے ہیں یہی وہ رویہ ہے جسے بدلنے کی ضرورت ہے۔

کمیٹی بنانا غلط نہیں مگر کمیٹی کی رپورٹ سامنے آنا، سفارشات پر عمل ہونا اور خامیوں کو درست کرنا اس سے زیادہ ضروری ہے عوام کو بتایا جائے کہ واقعے کی تحقیقات کہاں تک پہنچیں اگر غفلت ثابت ہوئی تو کس کے خلاف کارروائی ہوئی؟ اگر حفاظتی انتظامات میں کمی تھی تو اسے کیسے دور کیا گیا؟ اور باقی ہسپتالوں میں ایسی خامیوں کو روکنے کے لیے کیا قدم اٹھایا گیا؟ خاموشی اعتماد پیدا نہیں کرتی یہاں ایک اور تلخ حقیقت ہے ہم علاج کے معاملے میں بھی امیر اور غریب کے درمیان فرق دیکھتے ہیں صاحب حیثیت آدمی بہتر سہولت کی تلاش میں دوسرے شہر یا ملک جاسکتا ہے عام مزدور کے پاس یہ راستہ کہاں؟ اس کے لیے قریب کا سرکاری ہسپتال ہی امید ہوتا ہے وہاں بستر نہ ملے، دوا دستیاب نہ ہو یا ضروری ٹیسٹ کے لیے باہر جانا پڑے تو اس کی مشکلات بڑھ جاتی ہیں نجی ہسپتال میں جائے تو فیس اور اخراجات پریشان کرتے ہیں وہ آخر جائے کہاں؟

یہ اشعار کسی ایک مریض کی نہیں، ہزاروں بے بس خاندانوں کی کیفیت بیان کرتے ہیں لیکن اس تصویر کا ایک روشن پہلو بھی ہے جسے بھولنا نہیں چاہیے ہمارے ہسپتالوں میں بے شمار ڈاکٹر، نرسیں، طبی کارکن اور مددگار عملہ ایسے بھی ہیں جو محدود وسائل میں دن رات خدمت کرتے ہیں۔ وہ مریض کے درد کو سمجھتے ہیں، مشکل حالات میں ڈیوٹی دیتے ہیں اور جان بچانے کی پوری کوشش کرتے ہیں ان کی محنت کا احترام ضروری ہے اسی احترام کا تقاضا ہے کہ نااہلی، غفلت اور غیر محفوظ علاج کے لیے کوئی گنجائش نہ چھوڑی جائے اچھے ڈاکٹر کو بھی اچھا نظام چاہیے۔ ایک قابل ڈاکٹر کیا کرے اگر ضروری آلات خراب ہوں؟ نرس کیا کرے اگر عملہ ضرورت سے کم ہو؟ مریض کیا کرے اگر شکایت سننے والا کوئی نہ ہو؟ اس لیے صرف افراد کو موردِ الزام ٹھہرانے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ نظام کو درست کرنا ہوگا۔ صحت کے محکمے میں نگرانی کا واضح طریقہ ہونا چاہیے ہر رجسٹرڈ ہسپتال کی بنیادی معلومات عوام کو آسانی سے ملیں صفائی، آلات اور عملے کی اہلیت کی جانچ باقاعدگی سے ہو معائنے صرف کاغذی کارروائی نہ ہوں جہاں خامی ملے وہاں اسے درست کرایا جائے جہاں خطرہ فوری ہو وہاں مریضوں کی حفاظت کو ترجیح دی جائے اور جہاں جان بوجھ کر قانون توڑا جائے وہاں شفاف قانونی کارروائی ہو۔ ایک آزاد اور آسان شکایتی نظام بھی ضروری ہے غریب مریض کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اگر اس کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے تو وہ کہاں جائے اسے درخواست لکھوانے، سفارش ڈھونڈنے یا مہینوں انتظار کرنے پر مجبور نہ کیا جائے شکایت درج ہو، اس کی رسید ملے، مقررہ وقت میں جواب آئے اور کارروائی کا نتیجہ بتایا جائے یہ کوئی بہت بڑا خواب نہیں یہ بنیادی انتظامی ذمہ داری ہے وزیرِ صحت کو چاہیے کہ اس واقعے کو محض ایک روز کی خبر نہ سمجھیں متعلقہ اداروں سے مکمل رپورٹ لیں صوبے بھر میں انفیکشن سے بچاؤ کے انتظامات کا جائزہ کروائیں جہاں ضرورت ہو، عملے کی تربیت بہتر بنائیں سب سے بڑھ کر عوام کے سامنے ایک واضح منصوبہ رکھیں یہ بتایا جائے کہ کیا خراب تھا، کیا درست کیا گیا اور آئندہ اس کی نگرانی کیسے ہوگی وزیر کا اصل امتحان یہی ہے۔ ہمارے معاشرے میں ایک اور مسئلہ بھی ہے ہم بیماری سے زیادہ بیمار کی بے بسی کو معمول سمجھنے لگے ہیں ہسپتال کے باہر پریشان خاندان دیکھ کر آگے بڑھ جاتے ہیں کسی مریض کے لیے چندہ جمع ہوتا ہے تو اسے معمول کی خبر سمجھتے ہیں کوئی غریب علاج نہ کرا سکے تو کہتے ہیں، حالات ہی ایسے ہیں مگر حالات خود نہیں بدلتے انہیں بدلنے کے لیے حکومت کی توجہ، اداروں کی محنت اور معاشرے کی حساسیت درکار ہوتی ہے۔

جمہوری نظام کا مستقبل، سنجیدہ سوالیہ نشان؟

تحریر: وزیر احمد جوگیزئی

گراس روٹ سیاست سے متعلق سیاست دان ہمارے ملک میں تیزی سے ناپید ہوتے جارہے ہیں۔ یہ صورتِ حال محض سیاسی جماعتوں کے لیے تشویش ناک نہیں بلکہ ہمارے پورے جمہوری نظام کے مستقبل کے لیے سنجیدہ سوالیہ نشان ہے۔ کسی بھی ملک میں جمہوریت کی مضبوطی کا انحصار صرف انتخابات کے انعقاد، پارلیمان کی موجودگی اور سیاسی جماعتوں کے قیام پر نہیں ہوتا، بلکہ اصل اہمیت اس بات کی ہے کہ عوام کو فیصلہ سازی کے عمل میں کس حد تک شریک کیا جاتا ہے، سیاسی قیادت کس طرح تیار ہوتی ہے اور عام شہری کو اپنے مسائل بیان کرنے اور ان کے حل کے لیے مؤثر کردار ادا کرنے کے کتنے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں جمہوریت کی اس بنیادی روح کو مسلسل نظرانداز کیا جاتا رہا ہے، جس کے نتیجے میں سیاست عوام سے دور اور عوامی مسائل سے لاتعلق ہوتی چلی گئی ہے۔ سیاسی جماعتوں میں نئی قیادت پیدا کرنے اور سیاسی شعور کی آبیاری کرنے کے دو بنیادی ادارے ہیں: طلبہ یونینز اور بلدیاتی حکومتیں۔ طلبہ یونینز تعلیمی اداروں میں نوجوانوں کو سیاسی شعور، اختلافِ رائے کے احترام، تنظیم سازی، قیادت، مشاورت اور اجتماعی فیصلوں کی تربیت فراہم کرتی ہیں، جبکہ بلدیاتی حکومتیں عام شہریوں کو اپنے محلوں، قصبوں اور شہروں کے مسائل حل کرنے اور عوامی نمائندگی کا عملی تجربہ حاصل کرنے کا موقع دیتی ہیں۔ دنیا کے کامیاب جمہوری معاشروں میں انہی اداروں کے ذریعے مستقبل کے سیاست دان سامنے آتے ہیں۔ وہاں قیادت اچانک آسمان سے نہیں اترتی، بلکہ مسلسل سیاسی جدوجہد، عوامی خدمت اور اجتماعی زندگی میں شرکت کے ذریعے پروان چڑھتی ہے۔ ہمارے ملک میں بدقسمتی سے ان دونوں اداروں کو وہ اہمیت نہیں دی گئی جس کے وہ مستحق تھے۔ طلبہ یونینز طویل عرصے سے پابندیوں اور مختلف نوعیت کی رکاوٹوں کا شکار رہی ہیں۔ اس پابندی نے تعلیمی اداروں میں طلبہ کی اجتماعی سرگرمیوں، سیاسی تربیت اور جمہوری مکالمے کے مواقع کو محدود کیا ہے۔ اس کا نقصان صرف طلبہ کو نہیں بلکہ قومی سیاست کو بھی پہنچا ہے۔ جب نوجوانوں کو تعلیمی زندگی ہی میں اپنے خیالات پیش کرنے، اختلاف برداشت کرنے، تنظیم چلانے اور دوسروں کے ساتھ مل کر فیصلے کرنے کا موقع نہیں ملے گا تو عملی سیاست میں آنے کے بعد ان سے پختگی، برداشت اور جمہوری رویوں کی توقع کیسے کی جاسکتی ہے؟ ماضی میں طلبہ سیاست سے تعلق رکھنے والے متعدد افراد نے قومی سیاست میں اہم کردار ادا کیا۔ جاوید ہاشمی اور شیخ رشید احمد جیسے نام اس حوالے سے مثال کے طور پر پیش کیے جاسکتے ہیں کہ تعلیمی اداروں اور نوجوانوں کی سیاسی سرگرمیوں سے وابستگی کسی شخص کو عوامی زندگی میں آگے بڑھنے کا راستہ فراہم کر سکتی ہے۔ تاہم آج صورتِ حال یہ ہے کہ نوجوانوں کی سیاسی تربیت کے لیے موجود اداروں کو مؤثر انداز میں کام کرنے کے مواقع نہیں مل رہے۔ کراچی، بلوچستان اور خیبر پختونخوا سمیت ملک کے مختلف حصوں میں نئی سیاسی قیادت کی تیاری کے حوالے سے جو خلا پیدا ہوا ہے، اس پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر سیاست کی نرسری کو ہی ختم کر دیا جائے تو مستقبل میں تجربہ کار، باصلاحیت اور عوام سے جڑی ہوئی قیادت کہاں سے آئے گی؟ اسی طرح بلدیاتی حکومتیں بھی جمہوری نظام کی بنیاد ہوتی ہیں۔ مقامی سطح پر منتخب نمائندے عوام کے سب سے قریب ہوتے ہیں۔ گلی، محلے، پانی، صفائی، نکاسی آب، سڑکوں، تعلیم اور صحت جیسے بنیادی مسائل سے براہِ راست واسطہ انہی نمائندوں کو پڑتا ہے۔ وہ روزانہ عوام کے درمیان رہتے ہیں اور انہیں معلوم ہوتا ہے کہ عام آدمی کن مشکلات سے گزر رہا ہے۔ اگر ان نمائندوں کو بااختیار بنایا جائے، انہیں مناسب وسائل فراہم کیے جائیں اور ان کی کارکردگی کا احتساب کیا جائے تو وہ نہ صرف عوامی مسائل حل کر سکتے ہیں بلکہ مستقبل کی قومی قیادت کے لیے ایک مضبوط بنیاد بھی فراہم کر سکتے ہیں۔ سیاسی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ جب عوام اور قیادت کے درمیان رابطہ کمزور پڑ جاتا ہے تو قومی سطح پر مسائل جنم لیتے ہیں۔ پاکستان کو 1971 میں دولخت ہونے کے سانحے سے گزرنا پڑا۔ اس تاریخی المیے کے اسباب پیچیدہ اور متعدد تھے، لیکن عوامی خواہشات، سیاسی نمائندگی، جمہوری حقوق اور اقتدار کی منصفانہ تقسیم کے سوالات کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ تاریخ ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ کسی ملک کی یکجہتی صرف نعروں، طاقت یا انتظامی اقدامات سے برقرار نہیں رہتی، بلکہ اس کے لیے ضروری ہے کہ تمام شہریوں کو عزت، مساوات اور سیاسی شرکت کے یکساں مواقع فراہم کیے جائیں۔ عوام کو ساتھ لے کر چلنے والی قیادت ہی قومی اتحاد کو مضبوط بنا سکتی ہے۔ آج بھی ملک کو مختلف نوعیت کے مسائل کا سامنا ہے۔ کہیں دہشت گردی اور بدامنی ہے، کہیں بدعنوانی کے الزامات اور انتظامی کمزوریاں ہیں۔ کہیں سیاسی بے یقینی ہے اور کہیں اداروں کے درمیان اختیارات اور ذمہ داریوں کے کہ ہم آخر کب تک انہی مسائل میں الجھے رہیں گے؟ دنیا تیزی سے تبدیل ہورہی ہے، معاشی اور سماجی تقاضے بڑھ رہے ہیں اور ریاستوں کے لیے اپنے شہریوں کی ضروریات پوری کرنا پہلے سے زیادہ مشکل ہوتا جارہا ہے۔ ایسے حالات میں کسی بھی ملک کو تجربہ کار، دیانت دار، اہل اور عوام سے جڑی ہوئی قیادت کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن جب سیاسی نظام میں خودغرضی، ذاتی مفادات، عدم برداشت اور اقتدار کی خواہش غالب آجائے تو اجتماعی قومی مقاصد پس منظر میں چلے جاتے ہیں۔

خیبر پختونخوا اسمبلی کا مستقبل

تحریر: میاں حبیب

خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے مشترکہ نفاذ کے بعد پاکستان تحریک انصاف کے اقتدار پر تو سوالیہ نشان لگ ہی چکا ہے، لیکن اب خیبر پختونخوا اسمبلی کے مستقبل پر بھی گہرے خدشات کے بادل منڈلا رہے ہیں۔

خیبر پختونخوا اسمبلی کی بقا کا فیصلہ فی الوقت اراکینِ اسمبلی کے اپنے ہاتھوں میں ہے۔ اگر اراکین کی اکثریت زمینی حقائق کا ادراک کرتے ہوئے کوئی ایسا دھڑا یا گروپ تشکیل دینے میں کامیاب ہو جاتی ہے جسے وفاقی حکومت اور مقتدرہ کی آشیرباد حاصل ہو، تو اسمبلی کی بحالی کے راستے کھل سکتے ہیں اور ایک نئی حکومت ان ہی کی مرضی سے وجود میں آسکتی ہے۔ لیکن اگر اراکین پر "عشق عمران" یوں ہی غالب رہا اور وہ اڈیالہ جیل سے کسی غیبی فیصلے کے منتظر رہے، تو شاید یہ انتظار کبھی ختم نہ ہو اور اسی معطلی کی فضا میں موجودہ حکومتیں اپنی مدت پوری کر جائیں۔ یہ اندیشہ بھی اپنی جگہ موجود ہے کہ خیبر پختونخوا کا سیاسی بحران باقی کے جمہوری سسٹم کو بھی اپنے ساتھ نہ لے ڈوبے۔

سیاست کے کچھ باریک بین اور سیانے لوگ یہ نکتہ اٹھا رہے ہیں کہ چار ماہ بعد، یعنی مارچ 2027 میں سینٹ کے 48 اراکین ریٹائر ہو رہے ہیں اور چونکہ ان کی جگہ نئے سینیٹرز کا انتخاب قومی وصوبائی اسمبلیوں نے کرنا ہے، اس لیے مارچ سے قبل خیبر پختونخوا اسمبلی کی بحالی ناگزیر ہے۔ لیکن ان داناؤں کی خدمت میں عرض ہے کہ۔ پچھلے سینیٹ انتخابات میں باقی تمام صوبائی اسمبلیوں نے 2 اپریل 2024 کو اپنے اپنے انتخابات مکمل کر لیے تھے، جبکہ خیبر پختونخوا میں مخصوص نشستوں کا تنازع کھڑا ہونے کی وجہ سے سوا سال کی تاخیر کے بعد 21 جولائی 2025 کو الیکشن ممکن ہو سکے۔ تاہم، اس تاخیر کے دوران پشاور سے اسلام آباد تک سیاسی وقانونی شطرنج پر بہت کچھ بدل چکا تھا۔ ایک متنازع عدالتی فیصلے کے نتیجے میں تحریک انصاف کو ان کی تمام مخصوص نشستوں سے محروم کر دیا گیا، جس سے خیبر پختونخوا کی سیاست میں ایک عجیب و غریب منظر نامہ سامنے آیا۔ اپوزیشن کے پاس اتنی منتخب نشستیں نہیں تھیں، جتنی انہیں عدالتی سخاوت وفیاضی کی طفیل مخصوص نشستیں مل گئیں۔ نتیجتاً، اسمبلی میں اپوزیشن کے اپنے منتخب اراکین کم اور مخصوص نشستوں پر آئے اراکین زیادہ ہوگئے۔ اور پھر انہی اراکین کی عددی طاقت کے بل بوتے پر سینیٹ کی 11 نشستوں میں سے 5 نشستیں اپوزیشن کی جھولی میں جاگریں جبکہ تحریک انصاف محض 6 نشستیں ہی حاصل کرسکی۔

اب بھی خیبر پختونخوا اسمبلی اسی صورت میں سینیٹرز کا انتخاب کرنے کی پوزیشن میں آئے گی جب وہاں مقتدر حلقوں کی مرضی کی حکومت قائم ہوگی اور ظاہر ہے کہ پھر سینیٹ کے امیدوار بھی انہی کے نامزد کردہ ہوں گے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ خیبر پختونخوا اسمبلی کے اراکین کیا فیصلہ کرتے ہیں۔ تاہم باخبر ذرائع یہ اطلاعات دے رہے ہیں کہ فی الوقت دو اہم آپشنز پر کام ہو رہا ہے:

پہلا آپشن: تحریک انصاف کے اندر ہی ایک بڑا ہم خیال گروپ تشکیل دے کر انہی کی حکومت قائم کردی جائے، لیکن یہ حکومت براہِ راست اڈیالہ جیل سے ہدایات لینے کی بجائے وزارتِ داخلہ کی پالیسیوں کی پابند ہو گی۔

دوسرا آپشن: اگر اتنی بڑی تعداد میں اراکین تیار نہ ہوئے تو تحریک انصاف کے مطلوبہ اراکین پر مشتمل ایک مضبوط "فارورڈ بلاک" بنایا جائے گا جو اپوزیشن اراکین کے ساتھ مل کر نئی صوبائی حکومت تشکیل دے گا۔

ہر دو صورتوں میں، تحریک انصاف کی موجودہ عددی برتری اور یکجہتی کی موجودگی میں خیبر پختونخوا میں سینیٹ کے الیکشن ہونا ناممکن نظر آتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ تحریک انصاف ہر گزرتے لمحے کے ساتھ سیاسی وانتظامی طور پر سکڑتی جا رہی ہے، جبکہ وفاق اور اقتدار کے ایوان مضبوط سے مضبوط تر ہو رہے ہیں۔ وقت اور نامساعد حالات نے پی ٹی آئی کو دفاعی سٹیج پر لا کھڑا کیا ہے۔ بظاہر اب نہ تو کسی سیاسی انقلاب کی توقع کی جا سکتی ہے اور نہ ہی تحریک انصاف کے پاس کوئی موثر گراس روٹ احتجاج کرنے کی رمق باقی بچی ہے۔ سیاسی تاریخ ہمیں یہی سبق دیتی ہے کہ جب اقتدار کی ڈور ہاتھ سے چھوٹ جائے اور تنظیم بکھرنے لگے، تو پہلوانوں کو میدانِ جنگ میں باہر کے حریفوں سے نہیں، بلکہ اپنے ہی خیمے کے اندر سے خطرات لاحق ہو جایا کرتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 01

بریفنگ دی۔ ذرائع کے مطابق صوبے کے 12 اضلاع میں امن وامان کی موجودہ صورتحال بھی زیر بحث آئی، جبکہ دہشت گردی کے خلاف جاری کوششوں اور متعلقہ اداروں کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں اے آر ڈی سی کی اب تک کی کارکردگی پر بھی غور کیا گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ انسداد دہشت گردی کے لیے انٹیلی جنس بنیادوں پر کیے جانے والے آپریشنز کا دائرہ وسیع کرنے کا فیصلہ کیا گیا، تاکہ دہشت گردی کے خطرات سے مؤثر انداز میں نمٹا جاسکے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے تمام وفاقی وصوبائی اداروں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان رابطہ کاری مزید بہتر بنانے کی ہدایت کی۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ امن وامان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے متعلقہ ادارے مربوط حکمت عملی کے تحت کام کریں۔ اجلاس میں وفاقی حکومت کی جانب سے خیبرپختونخوا کے لیے اعلان کردہ 160 ارب روپے کے پیکج پر عمل درآمد کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس حوالے سے پیکج کے تحت اقدامات اوران پر پیش رفت زیرغور آئی۔ اجلاس میں قومی وداخلی سلامتی سے متعلق امور کے ساتھ خیبرپختونخوا میں انتظامی صورتحال، امن وامان اور ترقیاتی ومالیاتی اقدامات کو مؤثر بنانے پر توجہ مرکوز رہی۔

بقیہ اُستمان 02

پارلیمانی کمیٹی میں شمولیت سے پارلیمنٹ اور جمہوریت مضبوط ہوگی، اس پر عامر ڈوگر نے طارق فضل سے سوال کیا پارلیمانی کمیٹی کی کمپوزیشن کیا ہے، طارق فضل نے بتایا کہ ہر جماعت کی پارلیمانی قوت کو مدنظر رکھا جائے گا ذرائع کے مطابق طارق فضل نے کہا کہ نشستوں کے تناسب سے حکومت کے 15 اور اپوزیشن کے 5 ایم این اے رکن ہوں گے، عامر ڈوگر نے پوچھا کمیٹی میں انتہائی کم نمائندگی کے ساتھ اپوزیشن کیا کردار ادا کرے گی، 2013 میں جو انتخابی اصلاحات کمیٹی تھی اس کی تشکیل کا فارمولا مدنظر رکھا جائے، پارلیمانی قیادت سے مشاورت کے بعد حکومت کو جواب دوں گا لیکن انتخابی اصلاحات کمیٹی کو پہلے ہمارے انتخابات چوری کیے جانے کی تحقیقات کرنی چاہیے ذرائع کے مطابق طارق فضل نے جواب دیا کہ ٹی او آرز کمیٹی نوٹیفکیشن کے بعد مرتب ہوں گے، کھلے دل اور کھلے ذہن سے آگے بڑھیں گے، اپوزیشن جلد نام دے تاکہ اسپیکر کمیٹی کا نوٹیفکیشن جلد کرسکیں۔

بقیہ اُستمان 03

اہم محاذ ہے۔ ملک میں قوم کو آپس میں لڑایا جارہا ہے۔ قوم کے سیاسی، سماجی اور معدنی حقوق پر ڈاکا ڈالا گیا تو ہم ضرور آواز اٹھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ناجائز قوتوں کی ناجائز پالیسیاں کسی صورت قبول نہیں کریں گے۔ ہماری زمین پر عالمی قوتوں کو سانپ کی طرح بٹھانا کسی صورت قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کی آڑ میں قومی وسائل پر ڈاکا ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ 2010 سے دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری ہے، لیکن مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آپ کا کوئی بیرونی ایجنڈا ہے۔ مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ حکمرانوں اور طاقتوروں کا فرض ہے کہ ہمارے شکوک وشبہات دور کرکے ہمیں مطمئن کریں۔ ہمارے سوالات کا جواب دینے کے بجائے ہماری کردار کشی کی جارہی ہے۔ اب دوسری جماعتوں کی طرح چھپنے کے بجائے آپ کو میدان میں آنا ہوگا۔ پاکستانی قوم ہمارے ساتھ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دھاندلی کے ذریعے حکومتیں مسلط کریں گے تو ہم قبول نہیں کریں گے۔ 2018 اور 2024 کے انتخابات کو ہم نے تسلیم نہیں کیا۔ ہمارا سفر جرات وہمت کے ساتھ جاری رہے گا، ان شا اللہ۔ یہ جدوجہد بے خوف وخطر جاری رہے گی۔

بقیہ اُستمان 04

کیونکہ سرکاری ریکارڈ کے مطابق وہ مفرور ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں ایک نجی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سردار اختر مینگل کے خلاف تاحال حکومت کی جانب سے کوئی چھاپہ نہیں مارا گیا، تاہم قانون کے مطابق ان کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے اور ضرورت پڑنے پر چھاپہ بھی مارا جانا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ جب کسی شخص کے خلاف قتل کا مقدمہ درج ہوا اور وہ سرکاری ریکارڈ میں مفرور قرار دیا گیا ہو تو اسے قانون کا سامنا کرنے سے گریز نہیں کرنا چاہیے بلکہ عدالت میں پیش ہوکر اپنی ضمانت حاصل کرنی چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ قانون کی نظر میں سب برابر ہیں اور ہر شخص کو مقدمات کا سامنا کرنے کے لیے قانونی راستہ اختیار کرنا چاہیے۔

بقیہ اُستمان 05

کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ خوشی ہے کہ عدالت نے معاملہ چیف جسٹس کو لارجر بینچ کی تشکیل کے لیے بھجوا دیا ہے، ایسے فیصلے ہونے چاہئیں جو سب کیلئے یکساں ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا صرف ایک ملاقات اور علاج کا مطالبہ تھا لیکن عدالتی فیصلے پر بھی عمل نہیں کیا گیا، سیاسی انتقام کا سلسلہ اب بند ہونا چاہیے اور ارکان قومی وصوبائی اسمبلی سمیت بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کو رہا کیا جائے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ گزشتہ روز وکیل کی بانی پی ٹی آئی سے ملاقات ہوئی، اگر یہ ملاقات پہلے ہو جاتی تو اتنا مسئلہ پیدا نہ ہوتا، سلمان صفدر کی بانی پی ٹی آئی سے ملاقات میں مقدمات سے متعلق بات چیت ہوئی ہے۔ انہوں نے بیرسٹر سیف کے بیان کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ توقع نہیں تھی کہ وہ اس طرح کی باتیں کریں گے۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ ہمیں کب ملاقات کی پیشکش کی گئی؟ ہم آج بھی ملاقات کی کوشش کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات سنجیدگی اور نیک نیتی کے ساتھ ہونے چاہئیں، ہم نے کبھی مذاکرات کی مخالفت نہیں کی۔

بقیہ اُستمان 06

وزرا اپنی حکومت سے پریشان ہیں تو اپوزیشن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہیں، انہیں اچھی وزارتیں بھی دی جائیں گی۔ ایک انٹرویو میں میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ اپوزیشن نے حکومت کے اچھے اقدامات کو سراہا ہے، جبکہ جہاں غلطیاں یا کوتاہیاں سامنے آئیں، وہاں بلوچستان اسمبلی کے فلور پر ان کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اپوزیشن کا مقصد سیاسی روایات کو توڑنا نہیں بلکہ آئینی اور جمہوری طریقے سے اپنا کردار ادا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومتی اراکین یا صوبائی وزرا اپنی حکومت سے مطمئن نہیں تو وہ اپوزیشن سے رابطہ کرسکتے ہیں، ان کے لیے ہمارے دروازے کھلے ہیں اور انہیں اچھی وزارتیں دینے کے لیے بھی تیار ہیں۔ اپوزیشن لیڈر نے سابق وزیراعلیٰ جام کمال خان کے دور حکومت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہم سیاسی روایات توڑنا نہیں چاہتے، تاہم اگر کوئی دوبارہ وہی صورت حال پیدا کرنا چاہتا ہے تو ہم اس کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہیں۔ میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ جس طرح جام کمال کے دور حکومت میں سیاسی حالات کا سامنا کیا تھا، اسی طرح اب بھی تیار ہیں۔ اگر کوئی ہم سے تنگ ہے تو بسم اللہ کرے، ہم پیچھے ہٹنے والے نہیں۔

بقیہ اُستمان 07

کی قیمتیں تیزی سے گر رہی ہیں اور فی بیرل میں تقریباً 10 ڈالر کی ریکارڈ کمی ہوئی ہے کیونکہ لوگوں کو توقع ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ نہیں ہوگی۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے ایران سے متعلق بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہم نے کچھ پیشرفت کی ہے، دیکھتے ہیں کہ مزید پیشرفت ہوسکتی ہے یا نہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ ایران کے خلاف دوبارہ حملے شروع کرنے کے لیے کوئی ڈیڈ لائن مقرر نہیں کی گئی ہے۔ جے ڈی وینس کا کہنا تھا کہ ایران کے لیے کوئی ایسی ڈیڈ لائن مقرر نہیں کی ہے جس کے اندر اسے کوئی معاہدہ کرنا ہو، اس سے پہلے کہ واشنگٹن دوبارہ حملے شروع کرے۔

بقیہ اُستمان 08

انصاف اور بشریٰ بی بی سے ہفتہ وار ملاقات کے لیے منگل کے روز پارٹی چیئرمین بیرسٹر گوہر، جنرل سیکریٹری سلیمان اکرم راجہ اور نیاز اللہ خان نیازی جیل کے باہر پہنچے، تاہم انہیں بالترتیب گورکھپور اور فیکٹری ناکوں پر روک لیا گیا۔ گورکھپور ناکے پر ذرائع ابلاغ سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ گزشتہ روز اڈیالہ جیل میں بیرسٹر سلمان صفدر کی سابق چیئرمین سے ملاقات خوش آئند ہے۔ ایسی ملاقاتیں ہونی چاہئیں کیونکہ ان سے تناؤ میں کمی آتی ہے اور آگے بڑھنے کا راستہ نکلتا ہے۔ انہوں نے اس تاثر کو مسترد کیا کہ سابق چیئرمین نے خیبرپختونخوا حکومت کے خاتمے کو اچھا اقدام قرار دیا ہے۔

بقیہ اُستمان 09

آغا اور دیگر رہنماں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کے خلاف غیر اخلاقی سازشوں کے پیچھے ذہنیت قابل شرم ہے۔ قائد کی حفاظت کے لیے جانوں کی قربانیوں سے کریں گے۔ ان سے بڑھ کر کوئی محب وطن نہیں ہوسکتا۔ ان کی رہائش گاہ کی ڈرون کے ذریعے نگرانی اور فوٹیج بنا کر سوشل میڈیا پر نشر کرنا نہ صرف چادر وچاردیواری کے تقدس کی صریح خلاف ورزی ہے آئین اور قانون کی صریح خلاف ورزی ہے بلکہ بنیادی انسانی اخلاقی اور جمہوری اقدار کے بھی منافی ہے۔ کسی بھی سیاسی رہنما کی نجی زندگی میں اس طرح مداخلت اور نگرانی کے ذریعے دبا ڈالنے کی کوششیں ناقابل قبول ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن کے خلاف مقتدرہ کی سرپرستی میں سوشل میڈیا کے کرائے کے باکوں کے ذریعے منظم میڈیا ٹرائل، منفی پروپیگنڈے، کردار کشی اور دشنام طرازی کا سلسلہ جاری ہے جس کا مقصد سیاسی قیادت کو مرعوب کرنا اور اس کے اصولی مقف کو دبانا ہے۔ سیاسی اختلاف اور تنقید جمہوریت کا حسن ہیں لیکن الزام تراشی تضحیک اور بازاری زبان کا استعمال کسی صورت آزادی اظہار کے زمرے میں نہیں آتا۔ رہنماں نے کہا کہ حکومت عوامی اعتماد اور تعمیری تنقید برداشت کرنے کی صلاحیت کھوچکی ہے

بقیہ اُستمان 10

پر مامور پولیس اہلکار ملک کے صحت منداور محفوظ مستقبل کے لیے اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں، ان پر حملہ دراصل قوم کے مستقبل پر حملہ ہے۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں واضح کیا کہ پولیو ٹیم کی سکیورٹی پر تعینات اہلکاروں پر فائرنگ کا واقعہ کسی صورت قابل برداشت نہیں اور بزدلانہ کارروائی میں ملوث عناصر کسی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں ہیں، جنہیں انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 11

کرے گا۔ وفاقی وزیر فاطمہ فرٹیلائزر کے زیر اہتمام کسانوں کی شاندار کارکردگی کو سراہنے اوران کی کامیابیوں کے اعتراف میں منعقدہ تقریب سرسبز کی جیت سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کامیاب کسانوں کو مبارک باد دی اور ان کی محنت، لگن اور جدید زرعی طریقے اپنانے کے جذبے کو سراہا۔ انہوں نے زرعی ترقی کے فروغ اور کسان برادری کی معاونت کے لیے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف، صوبائی وزیر زراعت سید محمد عاشق حسین کرمانی اور محکمہ زراعت پنجاب کی کاوشوں کو بھی قابل تحسین قرار دیا۔ رانا تنویر حسین نے کسانوں کی تربیت، جدید زرعی معلومات کی فراہمی اور کھادوں کے متوازن استعمال کے فروغ میں فاطمہ فرٹیلائزر کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ زراعت میں نجی شعبے کی سرمایہ کاری کی حقیقی کامیابی کا پیمانہ زرعی پیداوار میں بہتری اور کسانوں کی آمدن میں اضافہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے بتایا کہ اس اقدام کے تحت اعزاز حاصل کرنے والے تقریباً تمام کامیاب کسانوں نے سرسبز نائٹروفوس اور کین کھادوں کے استعمال کے ذریعے صوبائی اور ضلعی سطح پر نمایاں پوزیشنیں حاصل کیں۔

بقیہ اُستمان 12

مطابق ملاقات میں ملک میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں اور عوام کو معاشی ریلیف فراہم کرنے کے لئے عملی اقدامات پر کھل کر بات چیت ہوئی، بالخصوص کم آمدنی والے شہریوں پر معاشی بوجھ کم کرنے کے امکانات پر توجہ مرکوز کی گئی۔ فریقین نے توانائی کی قیمتوں اور عوامی ریلیف سے متعلق آئندہ کا لائحہ عمل مرتب کرنے کے لیے آنے والے دنوں میں بھی مشاورت جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ اس موقع پر نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے عالمی معاشی چیلنجز کے تناظر میں عوامی فلاح و بہبود کو ترجیح دینے اور عام شہریوں کو سہولت فراہم کرنے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ قومی معیشت کو درپیش چیلنجز سے موثر انداز میں نمٹنے کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کے مابین مسلسل مکالمہ کلیدی اہمیت رکھتا ہے۔ ملاقات میں وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی خصوصی اقدامات، وزیراعظم کے مشیر برائے بین الصوبائی رابطہ، معاون خصوصی طارق باجوہ، سیکرٹری خزانہ اور سپیشل سیکرٹری پٹرولیم نے بھی شرکت کی۔

بقیہ اُستمان 13

امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے سعودی عرب کے سفیر کو پاکستان میں تعیناتی پر مبارکباد پیش کی اور ان کا خیر مقدم کیا۔ عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات نئی بلندیوں کو چھو رہے ہیں، دونوں ملکوں کے درمیان میڈیا، ثقافت، ڈرامہ، موسیقی، سیاحت اور عوامی روابط کے شعبوں میں تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان مکہ دفاعی معاہدہ دفاعی تعاون کے حوالے سے مضبوط شراکت داری کا عکاس ہے۔ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی متحرک قیادت میں سعودی عرب نے نہ صرف معاشی بلکہ ثقافتی میدان میں نمایاں تبدیلی اور ترقی کی۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب کے شہر العلا میں سیاحت کا فروغ اور الدرعیہ کی تاریخی ثقافتی اہمیت کو جدید انداز میں اجاگر کرنا سعودی قیادت کے وژن کی نمایاں مثالیں ہیں۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات کئی نسلوں پر محیط ہیں اور یہ تعلق محض سفارتی یا سیاسی نہیں بلکہ تاریخی، مذہبی اور عوامی سطح پر مضبوط بنیادیں رکھتا ہے۔

بقیہ اُستمان 14

اور ادارہ جاتی اصلاحات کے شعبوں میں خدمات کے اعتراف میں لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ بھی دیا گیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے ڈاکٹر عشرت حسین کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ عوامی خدمت کے شعبے میں معیاری خدمات کی فراہمی کو اہمیت دی اور ادارہ جاتی اصلاحات کو اپنی ترجیحات میں شامل رکھا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عشرت حسین نے گورنر اسٹیٹ بینک کی حیثیت سے بھی بہترین خدمات انجام دیں۔ ان کے دور میں اسٹیٹ بینک کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے کے لیے اقدامات کیے گئے، جبکہ پبلک سروس میں ٹیکنالوجی کے استعمال اور جدید تحقیق کی حوصلہ افزائی بھی کی گئی۔

بقیہ اُستمان 15

گیا ہے، اسے ہرگز فراموش نہیں کیا جائے گا اور ہر سطح پر اس کا باقاعدہ حساب لیا جائے گا، مخالفین اس بات پر طیش میں ہیں کہ ان کا اصل چہرہ قوم کے سامنے کیوں لایا جارہا ہے، ہم اس عزم پر قائم ہیں کہ مزید شدت کے ساتھ ان عناصر کے چہروں سے یہ مکروہ نقاب اتار کر دم لیں گے۔ انہوں نے مزید انکشاف کیا کہ رات کے پچھلے پہر اسلام آباد پولیس کے اہلکار مولانا فضل الرحمان کی رہائشگاہ پر آئے اور دعویٰ کیا کہ ان کے موبائل فونز میں ایک ویڈیو موجود ہے، اس ویڈیو میں مبینہ طور پر دکھایا گیا کہ چند افراد گلی کے آغاز میں کھڑے ہوکر اندر آنے والوں سے شناخت پوچھ رہے ہیں اور خود کو مولانا کے اہلکار ظاہر کررہے ہیں

بقیہ اُستمان 16

نوجوانوں کی میتیں ان کے آبائی علاقے پہنچا دی گئیں، جہاں ایک ہی گھر سے دو جنازے اٹھنے پر پورا علاقہ سوگوار اور فضا مغموم ہوگئی۔ تفصیلات کے مطابق 22 اکتوبر کو کھڈ کوچہ میں باغ میں مزدوری کرنے والے ایک ہی گھر کے دو نوجوان، رضا محمد عرف جاوید علی کٹوہر اور محمد رحیم کٹوہر، دہشت گردوں کی فائرنگ کے نتیجے میں موقع پر ہی شہید ہوگئے تھے۔ مقامی افراد نے اپنی مدد آپ کے تحت میتیں نواب غوث بخش ریسانی میموریل ہسپتال مستونگ منتقل کیں

بقیہ اُستمان 17

جب نامعلوم افراد نے گاڑی کو نشانہ بنایا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور تمام زخمیوں کو فوری طبی امداد کے لیے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر (ڈی ایچ کیو) ہسپتال کوہلو منتقل کر دیا گیا۔ ایس ایچ او پولیس کا کہنا ہے کہ پولیس نے علاقے کو گھیرا میں لے کر ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے اور واقعے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ اُستمان 18

بیانی کرنے کے سنگین معاملے پر سپیشل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) کے ممبر اسٹیٹ زمان وٹو کے خلاف توہین عدالت کیس میں اہم اور بڑی پیشرفت سامنے آئی ہے، عدالت نے ممبر اسٹیٹ سی ڈی اے زمان وٹو پر توہین عدالت کیس میں باقاعدہ فرد جرم عائد کرنے کا فیصلہ جاری کردیا جب کہ ملزم کی جانب سے کی گئی غیر مشروط معافی کی فوری استدعا کو مسترد کر دیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق اسلام آباد ہائیکورٹ کے چیف جسٹس سرفراز ڈوگر نے سی ڈی اے کے ممبر اسٹیٹ زمان وٹو کے خلاف عدالت میں غلط بیانی اور عدم پیشی سے متعلق توہین عدالت کی درخواست پر سماعت کی، سماعت کے آغاز میں زمان وٹو کی جانب سے غیر مشروط معافی مانگتے ہوئے کیس کو ختم کرنے کی فوری استدعا کی گئی

بقیہ اُستمان 19

رپورٹس کے مطابق یمنی فوج نے کہا ہے کہ انہوں نے حوثیوں کے ساتھ شدید لڑائی کے بعد تبت واثب اور حبیل الصرم کی پہاڑیوں کا کنٹرول حاصل کرلیا ہے، بیان میں کہا گیا کہ جھڑپوں کے دوران درجنوں حوثی جنگجو ہلاک یا زخمی ہوئے۔ اس سے قبل یمنی حکومت کے ترجمان نے دعویٰ کیا تھا کہ سرکاری فورسز نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران حوثیوں کے خلاف 951 سے زائد حملے کیے۔

بقیہ اُستمان 20

ڈرون کو روکنے اور تباہ کرنے کی تصدیق کی ہے۔ تاہم انہوں نے ڈرون کی سمت، اسے بھیجنے والے یا اس کے ممکنہ ہدف کے بارے میں مزید تفصیلات نہیں بتائیں۔ انادولو نیوز ایجنسی کے مطابق سعودی عرب اور حوثی جنگجوں کے درمیان حالیہ ہفتوں میں کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے۔ سعودی قیادت میں قائم اتحادی افواج نے 30 اکتوبر کو بھی دعویٰ کیا تھا کہ مکہ مکرمہ کے علاقے میں تباہ کیا گیا ڈرون حوثی جنگجوں نے بھیجا تھا۔ رپورٹ کے مطابق حوثی فوجی ترجمان یحییٰ سریع نے اس الزام کو مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان کی فورسز نے اس روز سعودی سرزمین پر کوئی حملہ نہیں کیا۔ یمن میں 2015 سے جاری تنازع کے دوران سعودی عرب اور حوثی جنگجوں کے درمیان کشیدگی برقرار ہے اور سعودی عرب اس سے قبل بھی اپنے مختلف علاقوں میں میزائل اور ڈرون حملوں کو ناکام بنانے کے دعوے کرچکا ہے۔

بقیہ اُستمان 21

سائنسدان آئزک نیوٹن سے کرتے ہوئے دونوں کی ذہانت کے لیول کو یکساں قرار دے دیا۔ ایک انٹرویو میں حذیفہ رحمان نے ہلکے پھلکے انداز میں وفاقی کابینہ کے اراکین کی کارکردگی پر بات کرتے ہوئے کہا کہ اگر شہباز شریف کا بس چلے تو موجودہ 55 رکنی کابینہ میں سے 52 یا 53 وزرا کو فارغ کردیں اور صرف دو تین لوگوں کو رکھا جائے کیونکہ ان کا اہلیت کا پیمانہ بالکل مختلف ہے۔ شہباز شریف خود چونکہ انتہائی ذہین اور باریک بین واقع ہوئے ہیں اس لیے وہ ہر ایک کو اپنے معیار پر پورا اترتا دیکھنا چاہتے ہیں

بقیہ اُستمان 22

ایوان صدر کے پریس ونگ سے منگل کو جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے فائرنگ کے واقعے میں پولیس اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اور انہوں نے شہید پولیس اہلکاروں کی فرض شناسی، بہادری اور قومی خدمات پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ بچوں کو پولیو سے محفوظ بنانے کی قومی مہم میں فرائض انجام دینے والے اہلکاروں کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ صدر مملکت نے شہدا کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے زخمی پولیس اہلکار کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ صدر مملکت نے کہا کہ پولیوٹیموں کی حفاظت پر مامور پولیس اہلکار قومی فریضہ انجام دے رہے ہیں اور ان کی قربانیاں فراموش نہیں کی جائیں گی۔

بقیہ اُستمان 23

انعقاد کیا گیا جس کی نگرانی ڈی آئی جی پولیس رخشان رینج و چیئرمین ریکروٹمنٹ کمیٹی عبدالحئی بلوچ نے کی۔ انہوں نے ٹیسٹ کے مختلف مراحل کا جائزہ لیا اور امیدواروں کی جسمانی صلاحیتوں کو جانچنے کے عمل کا مشاہدہ کیا۔ اس موقع پر امیدواروں سے خطاب کرتے ہوئے ڈی آئی جی عبدالحئی بلوچ نے کہا کہ محکمہ پولیس میں بھرتی ایک اہم ذمہ داری ہے جس کا مقصد ایسے اہل، باصلاحیت اور جسمانی طور پر فٹ نوجوانوں کا انتخاب کرنا ہے جو مستقبل میں عوام کی جان و مال کے تحفظ قانون کی بالادستی اور امن وامان کے قیام میں اپنا موثر کردار ادا کرسکیں۔

بقیہ اُستمان 24

مزاحمت پر تفصیلی رپورٹ شائع کی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اکتوبر میں طالبان رجیم کے خلاف مزاحمتی حملے ستمبر کے مقابلے میں دگنے سے زیادہ ہو گئے۔ اکتوبر میں مزاحمتی گروپوں کے 82 حملوں میں طالبان رجیم کے 122 اہلکار ہلاک اور 68 زخمی ہوئے۔ قندھار، ہلمند، بدخشاں، کابل، پنجشیر اور ہرات سمیت 22 صوبوں میں طالبان رجیم پر حملے کیے گئے، بارودی سرنگوں، راکٹ حملوں، گھات اور ٹارگٹ کلنگ سے طالبان رجیم کو مسلسل نشانہ بنایا گیا۔ اس حوالے سے بتایا گیا ہے کہ سابق 215 ہلمند کور کمانڈر جنرل سمیع سادات کی افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ 36 حملوں کے ساتھ سب سے آگے رہی۔

بقیہ اُستمان 25

لی گئی تھی۔ قلعہ سیف اللہ پولیس نے فوری طور پر حرکت میں آتے ہوئے صبح سویرے کامیاب کارروائی کے ذریعے گاڑی کو بحفاظت ریکور کر لیا۔ یہ کامیاب آپریشن پولیس تھانہ قلعہ سیف اللہ کے ہیڈ محرر خیر محمد جلالزئی، شاہد خان، ولایت خان اور ان کی پوری ٹیم کی محنت اور فرض شناسی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس کے علاوہ ایس ایچ او عصمت اللہ اور مسلم باغ لیویز کے رسالدار میجر ہاشم کاکڑ نے بھی اپنے فرائض منصبی انتہائی احسن طریقے سے انجام دیتے ہوئے اس کارنامے میں اہم کردار ادا کیا۔ پولیس ٹیم کے ساتھ ساتھ قلعہ سیف اللہ کے باضمیر نوجوانوں نے بھی اپنی نیند کی پرواہ نہ کرتے ہوئے صبح سویرے اس کار خیر میں بھرپور حصہ لیا اور پولیس کی مدد کی۔ گاڑی کے مالکان نے قلعہ سیف اللہ پولیس کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔

بقیہ اُستمان 26

کے حامل قرضوں میں تقریباً 0.1 کھرب روپے اضافہ ہوا۔ اس کے بعد قرضوں کا مجموعی حجم 7 . 7 4 8 کھرب روپے سے بڑھ کر 909.8 کھرب روپے ہوگیا، جو ایک سال کے دوران 7.3 فیصد اضافہ ظاہر کرتا ہے تاہم قرضوں کے مجموعی حجم میں اضافے کے باوجود جی ڈی پی کے مقابلے میں قرضوں کا تناسب 74.3 فیصد سے کم ہوکر جون 2026 کے اختتام تک 71.7 فیصد رہ گیا۔

بقیہ اُستمان 27

ایم کیو ایم پاکستان انٹرا پارٹی انتخابات کرانے کی قانونی تقاضے پورے کرنے میں ناکام رہی ہے، پارٹی کو انٹرا پارٹی انتخابات کے لیے مقررہ توسیعی مدت 15 اکتوبر 2026 تک دی گئی تھی، تاہم اس دوران انتخابات نہیں کرائے گئے۔ الیکشن کمیشن نے اپنے نوٹس میں واضح کیا ہے کہ الیکشن ایکٹ 2017 کے تحت انٹرا پارٹی انتخابات کرانا لازمی ہے، جبکہ انٹرا پارٹی انتخابات کے بعد سات روز میں انتخابی سرٹیفکیٹ الیکشن کمیشن میں جمع کرانا بھی ضروری ہے۔ الیکشن کمیشن نے ایم کیو ایم پاکستان کو شوکاز نوٹس کا جواب دینے کے لیے 14 روز کی مہلت دی ہے، جواب نہ ملنے پر الیکشن کمیشن قانون کے مطابق مزید کارروائی کرے گا۔ نوٹس کے مطابق انٹرا پارٹی انتخابات نہ کرانے پر ایم کیو ایم پاکستان انتخابی نشان حاصل کرنے کی اہلیت سے محروم ہوسکتی ہے۔ واضح رہے کہ الیکشن کمیشن نے 26 اکتوبر 2026 کو ایم کیو ایم پاکستان کو شوکاز نوٹس جاری کیا تھا۔

بقیہ اُستمان 28

اپوزیشن قائدین سے ملاقات کیلئے آیا تھا۔ پیپلز پارٹی نے موقف اختیار کیا ہے کہ انتخابی اصلاحات کیلئے مل کر کام کرنا چاہیے، پیپلز پارٹی نے ہمیں دعوت دی اور اصرار کیا کہ ہمیں ضرور آنا چاہیے۔ ہم نے آپس میں مشاورت کی ہے، پیپلز پارٹی کو باضابطہ خط لکھا جائے گا، حکومت کو بھی خط لکھ کر کہا جائے گا کہ انتخابی اصلاحات کیلئے کمیٹی تشکیل دی جانی چاہیے۔ علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ کمیٹی میں ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ حکومت کے ارکان کی تعداد زیادہ اور اپوزیشن کے ارکان کی تعداد کم ہو۔

بقیہ اُستمان 29

دی ہے۔ امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل نے امریکی حکام کے حوالے سے بتایا کہ قشم آئی لینڈ پر کی جانے والی کارروائی دراصل پچھلے چند ہفتوں کے دوران کی جانے والی ان محدود اور خفیہ فوجی ضربوں کا حصہ ہے جن کا باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا تھا۔ امریکی حکام نے ان اقدامات کو دفاعی نوعیت کا قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کا مقصد آبنائے ہرمز میں تجارتی جہاز رانی کو درپیش ایرانی دھمکیوں کی صلاحیت کو کمزور کرنا ہے۔

بقیہ اُستمان 30

ایکسپورٹ فیسیلیٹیشن اسکیم سمیت اہم امور پر غور کیا گیا۔ چیئرمین کمیٹی سید نوید قمر نے کہا کسٹمز ترمیمی بل 2026 ابھی تک کلیئر نہیں ہوا، اس لیے بل پر غور موخر کیا جارہا ہے۔ اجلاس میں ایکسپورٹ فیسیلیٹیشن اسکیم پر بریفنگ کے لیے چیئرمین ایف بی آر کی عدم موجودگی پر بھی سوال اٹھایا گیا۔

بقیہ اُستمان 31

کا کہنا ہے کہ ثالث ایران اور امریکا کے درمیان اختلافات کم کرنے کے لیے بھرپور کوششیں کررہے ہیں، تاہم ایران امریکی حملوں کی صورت میں خطے اور اس سے باہر بھرپور جواب دینے کے لیے تیار ہے۔

بقیہ اُستمان 32

نے پروگرام کی سرگرمیوں کو سراہتے ہوئے یقین دلایا کہ ضلعی سطح پر ان اقدامات کی مؤثر تکمیل، عوامی شمولیت اور مقامی کمیونٹیز کے تعاون کے لیے ہر ممکن معاونت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے زور دیا کہ ترقیاتی منصوبوں کی منصوبہ بندی اور عملدرآمد میں مقامی آبادی، کمیونٹی نمائندگان اور متعلقہ علاقوں کے مستفید ہونے والے افراد کو اعتماد میں لیا جائے تاکہ عوام کی حقیقی ضروریات اور ترجیحات کے مطابق پائیدار ترقی کو یقینی بنایا جاسکے انہوں نے کہا کہ ضلع گوادر کی ترقی، عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی مسائل کے حل کے لیے سرکاری و غیر سرکاری اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور باہمی تعاون ناگزیر ہے۔ اس سلسلے میں بی آر ایس پی رائز پروگرام کے ساتھ بھرپور تعاون جاری رکھا جائے گا تاکہ ترقیاتی سرگرمیوں کے ثمرات ضلع کی تمام یونین کونسلز اور مقامی آبادی تک پہنچ سکیں۔

بقیہ اُستمان 33

ہیں۔ سلامتی کونسل کی ویب سائٹ کے مطابق یہ اجازت طبی وجوہات کی بنا پر دی گئی ہے۔ ملا عبدالحق واثق سمیت طالبان کے کئی عہدیدار اقوام متحدہ کی 1988 پابندیوں کی فہرست میں شامل ہیں۔ ان پابندیوں میں سفری پابندی، اثاثے منجمد کرنا اور اسلحے کی فراہمی پر پابندیاں شامل ہیں۔ دوسری جانب برطانیہ میں قائم خبر رساں ادارے افغانستان انٹرنیشنل نے رپورٹ کیا ہے کہ ملا عبدالحق واثق نے متحدہ عرب امارات کے دورے کے بعد ترکی کا بھی سفر کیا ہے۔ خبر رساں ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے افغان امور کے ایک مبصر نے کہا کہ ترکی کا یہ دورہ طالبان اور پاکستان کے درمیان ثالثی کے لیے ترکی اور خطے کے بعض دیگر ممالک کی کوششوں کا حصہ ہوسکتا ہے۔

بقیہ اُستمان 34

(پی ایم ڈی) کے ساتھ مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کر دیے ہیں۔ این آئی ٹی بی کے ترجمان کے مطابق یہ شراکت داری وزارت آئی ٹی و ٹیلی کام کے تحت ڈیجیٹل اکانومی انہانسمنٹ پراجیکٹ (DEEP) کے فریم ورک کے تحت عمل میں لائی گئی ہے جس کا مقصد مربوط اور عوام دوست ڈیجیٹل خدمات کی فراہمی ہے۔ معاہدے کے تحت این آئی ٹی بی کے نیشنل یونیفائیڈ پلیٹ فارم کے ذریعے شہریوں کو موسم کی روزمرہ پیشگوئی، قدرتی آفات کے قبل از وقت انتباہ، سیلاب اور خشک سالی کے بروقت الرٹس کے علاوہ کسانوں کے لیے خصوصی زرعی ایڈوائزری براہ راست دستیاب کی جائے گی۔ حکام کے مطابق این آئی ٹی بی اس اقدام کے ذریعے سرکاری محکموں کے ڈیٹا کو مربوط بنا کر عوام تک اہم ترین معلومات کی بروقت رسائی یقینی بنا رہا ہے، جس سے نہ صرف ہنگامی حالات اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے میں مدد ملے گی بلکہ کسانوں اور عام شہریوں کو بااختیار بنایا جاسکے گا۔ تقریب کے اختتام پر باہمی تعاون کی یادگاری شیلڈز کا تبادلہ بھی کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 35

شہدا کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اور فائرنگ کے نتیجے میں زخمی ہونے والے پولیس اہلکار کی جلد اور مکمل صحتیابی کے لیے دعا کی۔ محسن نقوی نے کہا کہ پولیو ورکرز کی حفاظت پر مامور پولیس اہلکار ملک کے صحت مند اور محفوظ مستقبل کے لیے اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں، ان پر حملہ دراصل قوم کے مستقبل پر حملہ ہے۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں واضح کیا کہ پولیوٹیم کی سیکورٹی پر تعینات اہلکاروں پر فائرنگ کا واقعہ کسی صورت قابل برداشت نہیں اور بزدلانہ کارروائی میں ملوث عناصر کسی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں ہیں، جنہیں انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 36

سنگین چیلنج بن چکا ہے، جس سے نمٹنے کے لیے ملکی اداروں کے درمیان باہمی اعتماد، خودمختار ٹیکنالوجی کا فروغ اور ہنرمند افرادی قوت کا تحفظ ناگزیر ہے۔ ایک خصوصی گفتگو کے دوران ڈاکٹر حیدر عباس نے کہا کہ پاکستان کی ڈیجیٹل سرحدوں کا دفاع تنہا کوئی ایک ادارہ نہیں کرسکتا بلکہ اس کے لیے تمام سٹیک ہولڈرز پر مشتمل ایک مربوط اور ہم آہنگ نظام درکار ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وفاقی کابینہ کے منظور کردہ سرٹ رولز 2023 کے تحت تین سطحی فریم ورک تشکیل دیا گیا ہے، جس میں قومی سطح پر نیشنل سرٹ، دوسرے درجے پر سیکٹرل و صوبائی سرٹس اور تیسرے درجے پر تنظیمی سرٹس شامل ہیں، تاکہ سائبر حملوں کی بروقت روک تھام، سراغ رسانی اور فوری جوابی کارروائی کو ممکن بنایا جا سکے۔

بقیہ اُستمان 37

بہاؤ اور تقسیم کے نظام کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر سب ڈویژنل آفیسر عبدالظاہر مینگل نے انہیں بابا کوٹ اور ملحقہ علاقوں میں زرعی پانی کی موجودہ صورتحال، نہری پانی کی ترسیل اور کاشتکاروں کو فراہم کیے جانے والے پانی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ ایگزیکٹو انجینئر شمس الملک بادینی نے موقع پر موجود متعلقہ عملے کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ بابا کوٹ کے کاشتکاروں کو درپیش پانی کی قلت کے مسائل کو سنجیدگی سے لیا جائے اور زرعی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے پانی کی فراہمی میں مزید اضافہ کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ اُستمان 38

کرمختلف علاقوں کا رخ کیا اور پریس کلب گنداخہ پہنچ کر اپنی فریاد سناتے ہوئے بتایا کہ علی آباد جمالی روڈ، اوستہ محمد کے قریب چھ نامعلوم افراد ان سے ون ٹو فائیو موٹر سائیکل، ماڈل ایڈوانس 2027، چھین کر فرار ہوگئے ہیں۔ متاثرین کا کہنا تھا کہ ہم غریب لوگ ہیں، موٹر سائیکل چھن جانے سے شدید پریشانی میں مبتلا ہیں۔ انہوں نے قرآن پاک اٹھا کر عوام سے اپیل کی کہ جس کسی کو بھی ہماری موٹر سائیکل یا ملزمان کے متعلق کوئی معلومات ہوں۔

بقیہ اُستمان 39

وزٹ کا بنیادی مقصد طلبہ کو پودوں، پھلدار درختوں اور فصلوں کو لاحق مختلف بیماریوں کے براہ راست مشاہدے اور ان کی سائنسی بنیادوں پر تشخیص کا موقع فراہم کرنا تھا۔ شعبے کے سربراہ ڈاکٹر ارشاد معیار اور کورس انسٹرکٹر مہناز کریم کی نگرانی میں طلبہ نے بیکٹیریائی اور وائرل انفیکشنز سے متاثرہ فصلوں کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ طلبہ نے نصابی علم کا عملی مظاہرہ کرتے ہوئے نہ صرف بیماریوں کی علامات کی نشاندہی کی بلکہ لیبارٹری تحقیق کے لیے متاثرہ شاخوں، مٹی اور جڑوں کے سائنسی نمونے بھی جمع کیے۔ ان نمونوں کے لیبارٹری ٹیسٹ مکمل ہونے کے بعد تحقیق کے حتمی نتائج سے مقامی کاشتکاروں کو آگاہ کیا جائے گا، تاکہ وہ اپنی فصلوں کو بیماریوں سے محفوظ رکھ کر بہتر پیداوار حاصل کر سکیں۔

بقیہ اُستمان 40

صحبت پور واپس آ رہے تھے کہ بلیٹ پٹ کے قریب مسلح افراد نے ان سے موبائل فون اور لاکھوں روپے نقدی چھین لی اور سرکاری گاڑی ڈرائیور سمیت اپنے ساتھ لے کر موقع سے فرار ہو گئے۔ واقعے کے بعد مدثر کھوسو نے مقامی میڈیا کو بتایا کہ وہ کس طرح راستے سے لفٹ لے کر منزل پر پہنچے۔ مقامی وصحافتی حلقوں کے مطابق مذکورہ افسر کے ساتھ اس سے قبل سندھ و بلوچستان کینال پر بھی ایسا ہی ایک مبینہ واقعہ پیش آچکا ہے، جس کے باعث حالیہ واقعے پر بھی حقائق کے برعکس مختلف سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ مقامی پولیس نے واقعے کی اطلاع ملنے پر رپورٹ درج کرکے تفتیش اور مبینہ طور پر اغوا ہونے والے ڈرائیور و سرکاری گاڑی کی برآمدگی کے لیے کارروائی کا آغاز کر دیا ہے، جبکہ واقعے کے تمام پہلوں کی تحقیقات کی جارہی ہیں۔

بقیہ اُستمان 41

جبری برطرفیوں، بلوچستان میں بیورو دفاتر کی بندش، تنخواہوں کی عدم ادائیگی اور تاخیر سے ادائیگی کے خلاف کیا گیا۔ احتجاج کے دوران صحافیوں نے ہاتھوں پر سیاہ پٹیاں باندھیں، پریس کلب کی عمارت پر سیاہ پرچم لہرایا اور ہاتھوں میں مطالبات پر مبنی پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے۔ مظاہرے میں صحافیوں کے علاوہ تاجر برادری کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ شرکاء نے پیکا ایکٹ، جبری برطرفیوں اور میڈیا ورکرز کے معاشی استحصال کے خلاف شدید نعرے بازی کی اور آزادی صحافت کے تحفظ کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر پریس کلب ہرنائی کے صدر محمد عارف ترین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پیکا ایکٹ کا نفاذ، میڈیا ورکرز کی جبری برطرفی، تنخواہوں کی عدم ادائیگی اور کوئٹہ میں بیورو دفاتر کی بندش کسی صورت قابل قبول نہیں ہے۔

بقیہ اُستمان 42

اسٹیڈیم روڈ اور محراب روڈ پر فٹ پاتھوں اور سڑکوں پر قائم غیر قانونی اسٹالز، سبزی وفروٹ کی ریڑھیوں اور دکانوں کے سامنے قائم تجاوزات کو ہٹا دیا گیا۔ اس دوران متعدد ریڑھی بانوں کے ترازو، کرسیاں اور دیگر سامان بھی ضبط کیا گیا۔ انتظامی حکام نے دکانداروں اور ریڑھی بانوں کو آخری وارننگ جاری کرتے ہوئے واضح کیا کہ آئندہ سڑکوں پر ریڑھیاں کھڑی کرنے اور فٹ پاتھوں پر غیر قانونی اسٹالز قائم کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی کی جائے گی، جبکہ خلاف ورزی کرنے والوں کو گرفتار کرنے اور جرمانے عائد کرنے کی بھی وارننگ دی گئی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر اور دیگر افسران نے کہا کہ بازار میں ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے اور شہریوں کو آمدورفت میں درپیش مشکلات کے خاتمے کے لیے تجاوزات کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ اُستمان 43

جبکہ باقی اساتذہ کی عدم واپسی کا معاملہ پبلک اکانٹس کمیٹی کے گزشتہ روز کیا جاجاس میں زیر بحث آیا۔ سرکاری اعلامیے کے مطابق بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکانٹس کمیٹی کا اجلاس چیئرمین اصغر ترین کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں بیوٹمز کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران آڈٹ حکام نے اسکالرشپ معاہدوں کی خلاف ورزی اور اس کے نتیجے میں قومی خزانے کو ہونے والے مالی نقصان سے متعلق تفصیلات پیش کیں۔

بقیہ اُستمان 44

بھاری ٹیکسوں اور بلند شرح سود کے باعث صنعتی شعبہ شدید مشکلات سے دوچار ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی عدم استحکام اور مسلسل معاشی بے یقینی نے صنعتکاروں اور سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بری طرح متاثر کیا ہے، جس کے باعث نہ صرف نئی سرمایہ کاری کی راہ میں رکاوٹیں پیدا ہو رہی ہیں بلکہ موجودہ صنعتی اداروں کیلئے بھی اپنی پیداواری سرگرمیاں جاری رکھنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ کاروباری ماحول میں غیر یقینی صورتحال کے باعث پاکستانی صنعتکار عالمی منڈیوں میں مسابقت کی صلاحیت کھو رہے ہیں

بقیہ اُستمان 45

اطلاع پر اسپیشل برانچ کی ٹیکنیکل بی ڈی (بم ڈسپوزل) ٹیم نے ہنگامی آپریشن کیا۔

بقیہ اُستمان 46

ہزارہ ٹان سے منتخب نمائندوں کا اپنے حلقوں سے تعلق نہیں، جس کے باعث عوامی مسائل اور حقیقی نمائندگی کا فقدان ہے۔ ان کے بقول آج بلوچستان کا تقریباً نصف حصہ نوگو ایریا بن چکا ہے اور سیاست میں سماجی تہذیب و روایات کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے ساتھ بھی ناانصافی کی گئی۔ عبدالخالق ہزارہ نے اپنی سابقہ سیاسی ذمہ داریوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان کے دور میں 900 سے زائد افراد کو ملازمتیں فراہم کی گئیں اور تمام بھرتیاں رنگ، نسل اور قومیت سے بالاتر ہوکر میرٹ کی بنیاد پر کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے ایوان میں بھی واضح کیا تھا کہ نوکری فروخت کرنا ایسا ہی ہے جیسے کوئی اپنی ماں کا دودھ فروخت کرے۔ اگر ان کے دور میں نوکریاں فروخت ہونے کا ثبوت مل جائے تو وہ سیاست چھوڑنے کے لیے تیار ہیں۔

بقیہ اُستمان 47

پی ٹریفک سبحان دشتی اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں امداد اسپتال سے اکرم اسپتال تک کے علاقے کو فری ٹریفک زون بنانے، غیر قانونی تجاوزات کے خاتمے اور ٹریفک کی بلاتعطل روانی یقینی بنانے کے حوالے سے تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 48

ضلع میں امن وامان کا قیام اور عوام کے جان و مال کا تحفظ ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے اور مؤثر حکمت عملی کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کریں، کسی بھی ممکنہ ناخوشگوار صورتحال سے نمٹنے کے لیے پیشگی اقدامات یقینی بنائے جائیں اور مشکوک سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے اور عوام کے تحفظ کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔

بقیہ اُستمان 49

عقیدت پیش کرنے کے لیے مختلف موضوعات پر تقاریر اور خوبصورت ٹیبلوز پیش کیے۔ طالبات نے اپنی پرفارمنس کے ذریعے قائداعظم کی زندگی کے اہم پہلوؤں، تحریک پاکستان میں ان کے تاریخی کردار اور قیام پاکستان کے لیے دی جانے والی عظیم قربانیوں کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر تقریب میں قومی جذبہ، حب الوطنی اور قائداعظم سے عقیدت کا اظہار نمایاں رہا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمون نے طالبات کی بہترین کارکردگی، اعتماد اور تخلیقی صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے ان کی بھرپور حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح کی انتھک جدوجہد، عزم و استقلال، اصول پسندی اور مدبرانہ قیادت ہمارے لیے ایک روشن مثال ہے

بقیہ اُستمان 50

ڈائریکٹر محتسب سیوی مہراللہ سومرو نے کی، جبکہ اس موقع پر اسسٹنٹ رجسٹرار محتسب مزمل لاشاری سمیت مختلف محکموں کے افسران اور سربراہان بھی موجود تھے۔ کھلی کچہری کے دوران شہریوں نے مختلف سرکاری محکموں سے متعلق اپنے مسائل اور شکایات پیش کیں اور انہیں تحریری طور پر بھی جمع کروایا۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر مہراللہ سومرو نے شہریوں کے مسائل غور سے سنے اور متعلقہ محکموں کے افسران کو ان کے حل کے لیے ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت کی۔

بقیہ اُستمان 51

نے اپنی جامعہ جبکہ جامعہ گوادر کے چیئرپرسن شعبہ کمپیوٹر سائنس حفیظ اللہ نے اپنی جامعہ کی نمائندگی کرتے ہوئے دستخط کیے۔ مفاہمتی یادداشت کے تحت دونوں جامعات نصاب کی بہتری، تعلیمی پروگراموں کے معیار اور ایکریڈیٹیشن، مشترکہ تحقیقی منصوبوں، فیکلٹی ڈویلپمنٹ، اساتذہ وطلبہ کے تبادلوں، انٹرن شپ، تربیتی پروگراموں، ورکشاپس اور جدید تحقیقی سہولیات سے استفادے کے لیے باہمی تعاون کریں گی۔ اس کے علاوہ مصنوعی ذہانت، ڈیٹا سائنس، سائبر سکیورٹی، سافٹ ویئر انجینئرنگ اور میری ٹائم و پورٹ ٹیکنالوجیز کے شعبوں میں مشترکہ تحقیق، علمی سرگرمیوں اور طلبہ کی پیشہ ورانہ وعملی مہارتوں کے فروغ پر بھی اتفاق کیا گیا

بقیہ اُستمان 52

اسسٹنٹ کمشنر سریاب نے شرکت کی۔ اجلاس میں شہر بھر میں بجلی کی لوڈشیڈنگ، بجلی کی فراہمی میں درپیش مسائل، گیس پریشر میں کمی، گیس کی فراہمی کے اوقات کار، وولٹیج کے مسائل اور دیگر انتظامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت کی کہ عوام کو بجلی اور گیس کی فراہمی سے متعلق درپیش مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ جہاں بھی بجلی اور گیس کی فراہمی کے حوالے سے مسائل درپیش ہوں گے، وہاں ضلعی انتظامیہ متعلقہ محکموں کے ساتھ بھرپور تعاون اور معاونت فراہم کرے گی تاکہ عوامی مشکلات کا بروقت ازالہ یقینی بنایا جاسکے۔

بقیہ اُستمان 53

کی وصولی، سرکاری واجبات کی ریکوری، زیر التوا ریونیو مقدمات، انتقالات، اراضی ریکارڈ کی تصدیق و درستگی، سرکاری اراضی کے تحفظ اور محکمہ مال کی مجموعی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ متعلقہ افسران نے اجلاس کو مختلف امور پر پیش رفت اور موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) محمد حسیب شجاع نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ زرعی آمدنی پر ٹیکس کی وصولی کے عمل میں مزید تیزی لائی جائے اور مقررہ اہداف کے حصول کو ہرصورت یقینی بنایا جائے۔

بقیہ اُستمان 54

تشخیص کا موقع فراہم کرنا تھا۔ شعبے کے سربراہ ڈاکٹر ارشاد معیار اور کورس انسٹرکٹر مہناز کریم کی نگرانی میں طلبہ نے بیکٹیریائی اور وائرل انفیکشنز سے متاثرہ فصلوں کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ طلبہ نے نصابی علم کا عملی مظاہرہ کرتے ہوئے نہ صرف بیماریوں کی علامات کی نشاندہی کی بلکہ لیبارٹری تحقیق کے لیے متاثرہ شاخوں، مٹی اور جڑوں کے سائنسی نمونے بھی جمع کیے۔

بقیہ اُستمان 55

کے میجر علی عباس، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سلمان علی بلیدی، ضلعی افسران، کالج کی طالبات، اساتذہ اور خواتین نے شرکت کی اس موقع پر خواتین اور طالبات نے بجلی، گیس، تعلیم، صحت، صاف پانی، نادرا، بی آئی ایس پی، فیملی پارک اور دیگر بنیادی مسائل سے متعلق اپنی شکایات اور تجاویز پیش کیں ڈپٹی کمشنر نے شرکاء کے مسائل غور سے سنے اور متعلقہ افسران کو ان کے فوری حل کے لیے ضروری اقدامات کی ہدایات جاری کیں۔

بقیہ اُستمان 56

دوران ڈپٹی کمشنر نے سینٹر کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا، عملے کی حاضری کا رجسٹر چیک کیا اور وہاں دستیاب طبی سہولیات، انتظامی امور اور درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری نے واضح کیا کہ جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل کو ہرصورت یقینی بنایا جائے گا تاکہ ضلع قلات کے عوام کو ان کی دہلیز پر بہترین اور معیاری طبی سہولیات میسر آسکیں۔

بقیہ اُستمان 57

رائے کا احترام ختم ہوتا جارہا ہے، جس کے باعث صحافتی برادری کو سخت نامساعد حالات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سچائی کو عام کرنے کی پاداش میں صحافیوں کو کبھی پیکا (PECA) ایکٹ جیسے قوانین، کبھی پولیس گردی تو کبھی دہشت گردی اور سیکیورٹی خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جبار عمرانی نے مزید کہا کہ صحافیوں پر عائد پابندیاں اور دبا آزادانہ صحافت کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہیں۔ انہوں نے حکومت اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا کہ صحافیوں کو بلاخوف وخطر فرائض کی انجام دہی کے لیے تحفظ فراہم کیا جائے اور بلوچستان میں صحافتی آزادی پر لگے غیر مرئی پہروں کا خاتمہ ممکن بنایا جائے تاکہ جمہوریت اور سچائی کو فروغ مل سکے۔

بقیہ اُستمان 58

۔ اپنے ایک بیان میں حاجی دلاور خان کاکڑ نے کہا کہ صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کا اہم ستون ہے اور صحافی عوامی مسائل، حکومتی اقدامات اور معاشرتی مشکلات کو اجاگر کرکے عوام اور متعلقہ اداروں کے درمیان رابطے کا ذریعہ بنتے ہیں۔ صحافیوں کی پیشہ ورانہ خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جانا چاہیے اور ان کے حقوق کے تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کیے جانے چاہئیں۔

بقیہ اُستمان 59

اپنی جگہ موجود ہو سکتے ہیں لیکن قومی سلامتی ملکی استحکام اور ریاستی اداروں کا احترام ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ہمیں ذاتی اور سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہوکر پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کرنا چاہیے ایڈووکیٹ تانیہ بازئی نے مزید کہا کہ پاکستان ہماری جان اور ریاست ہماری پہچان ہے۔ ہمیں اپنی پاک فوج اور دیگر قومی اداروں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ملک کے وقار، سلامتی اور اتحاد کو مقدم رکھنا چاہیے۔

بقیہ اُستمان 60

نے بازار کا تفصیلی دورہ کیا اور دکانداروں کے پاس سرکاری نرخ ناموں کا معائنہ کیا۔ انتظامیہ نے مجموعی طور پر تاجروں کے ساتھ ہمدردانہ رویہ اپناتے ہوئے گراں فروشی اور نرخ نامہ آویزاں نہ کرنے والے متعدد دکانداروں کو موقع پر سخت وارننگ جاری کی کہ وہ فوری طور پر سرکاری قیمتوں پر عملدرآمد شروع کر دیں، تاہم، مسلسل خلاف ورزی کرنے اور سرکاری احکامات کو ہوا میں اڑانے والے 5 دکانداروں کو موقع پر ہی گرفتار کرلیا گیا۔

بقیہ اُستمان 61

شریک ہوئے اجلاس میں اوتھل زیرو پوائنٹ حادثے کی وجوہات اور آئندہ اس طرز کے واقعات کی روک تھام کے حوالے سے میکانزم بنانے کا فیصلہ کیا گیا ریسکیو 2 2 1 1 اور نیشنل ہائیوے اور موٹروے پولیس حکام نے بریفنگ میں بتایا کہ زیرو پوائنٹ حادثے کے فوری ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا اجلاس میں بتایا گیا

بقیہ اُستمان 62

گنجائش کا واٹرٹینک، حفاظتی دیوار اور پائپ لائن کی تنصیب شامل ہے۔ جدید سولر سسٹم اور متبادل بجلی کی سہولت سے پمپنگ اسٹیشن کی فعالیت اور پانی کی فراہمی کے تسلسل کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ عوام کو پینے کے صاف پانی سمیت بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ صوبائی حکومت کے ترقیاتی وژن کے مطابق عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ بنیادی سہولیات لوگوں کی دہلیز تک پہنچائی جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈگارو پمپنگ اسٹیشن کی تکمیل اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، جس سے مقامی آبادی اور ملحقہ علاقوں میں پانی کی فراہمی کے نظام میں بہتری آئے گی

بقیہ اُستمان 63

وفد کے ہمراہ منصوبے کے مقاصد، جاری سرگرمیوں اور مجوزہ اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ وفد میں نوروز واحد اور موسیٰ یار بھی شامل تھے ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ موسمیاتی تبدیلی، ماحولیاتی تحفظ اور سماجی ذمہ داریوں سے متعلق شعور اجاگر کرنے کے لیے اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں طلباء وطالبات اور اساتذہ کے لیے خصوصی آگاہی سیشنز منعقد کیے جائیں گے، جبکہ مقامی کمیونٹی، نوجوانوں اور متعلقہ سرکاری محکموں کے اشتراک سے ماحولیاتی تحفظ اور پائیدار ترقی کے لیے مشترکہ اقدامات کو فروغ دیا جائے گا

بقیہ اُستمان 64

تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران اور پولیوٹیموں کو ہدایت کی کہ مہم کے دوران کوئی بھی بچہ پولیو سے بچاؤ کے قطرے پینے سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے رہ جانے والے بچوں (ChildreMissed) اور انکاری والدین (CaseRefusal) پر خصوصی توجہ دینے اور مائیکرو پلان کے مطابق مقررہ اہداف کے سو فیصد حصول کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ پولیوٹیموں کی روزانہ کی کارکردگی کی مؤثر نگرانی کی جائے اور مہم میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلع بارکھان میں پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور ہر بچے تک پولیو سے بچاؤ کے قطرے پہنچانے کو یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 65

کو درپیش مسائل سیکورٹی انتظامات اور دیگر امور کا بغور جائزہ لیا گیا اور مہم کے تیسرے روز کے لیئے جامع پلان سے متعلق اہم فیصلے کئے گئے۔

بقیہ اُستمان 66

کے مختلف وارڈز اور شعبہ جات کا دورہ کرتے ہوئے طبی عملے کی حاضری چیک کی اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے معیار کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ہسپتال کے انتظامی وطبی امور سے متعلق متعلقہ حکام سے بریفنگ بھی لی۔

بقیہ اُستمان 67

انسداد پولیو مہم کے پہلے روز کی مجموعی پیش رفت، پانچ سال سے کم عمر بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کی کوریج، فیلڈ میں تعینات ٹیموں کی کارکردگی، رہ جانے والے بچوں، انکاری والدین اور مہم کے دوران پیش آنے والے انتظامی وفیلڈ مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر متعلقہ حکام کی جانب سے ڈپٹی کمشنر کو مہم کے پہلے روز کی فیلڈ کارکردگی، ٹیموں کی نگرانی اور کوریج سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی، جبکہ مہم کے آئندہ دنوں میں کوریج مزید بہتر بنانے اور رہ جانے والے بچوں تک رسائی کے لیے حکمت عملی پر بھی غور کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 68

جائیں اور نئے ٹیرف کی بجائے سابقہ ٹیرف پر بل بھیجے جائیں یہ باتیں انہوں نے یہاں پریس کانفرنس کے دوران کہیں انہوں نے کہا کہ سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے شہریوں کو استعمال شدہ یونٹ کے مطابق نہیں بلکہ اضافی بل بھیجے گئے ہیں جس کی وجہ سے شہری شدید ذہنی کوفت میں مبتلا ہیں گیس پریشر نہ ہونے کے برابر ہے صبح ساڑھے 6 بجے گیس کے نام پر آدھے گھنٹے تک صرف ہوا آتی ہے میٹر اس ہوا پر بھی چلتا ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ گیس بل صرف استعمال شدہ یونٹ کے حساب سے کم ریٹ پر بھیجے جائیں سردی میں شہریوں کو بلاتعطل گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

بقیہ اُستمان 69

اپنی ذمے داریاں احسن اور ایمانداری کے ساتھ سرانجام دینی ہوگی قومی پولیومہم کو کامیاب بنانے کے لئے ہر علاقہ کا خود مانیٹرنگ کروں گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف علاقوں میں قومی پولیومہم کا جائزہ لیتے ہوئے شہریوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ان کے ہمراہ ڈی ایس پی فہیم احمد قریشی بھی موجود تھے قبل ازیں سبی میں قومی پولیومہم کا آغاز کردیا گیا گھر گھر جاکر پولیو ورکرز اپنے اپنے حصہ کی ذمے داریاں سرانجام دیتے نظر آتے ہیں

بقیہ اُستمان 70

تفصیلات کے مطابق وارڈ نمبر ایک کے مکینوں کا الزام ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کے لیے مختص سرکاری فنڈز ٹھیکیداروں کی جانب سے وصول کرنے کے باوجود تاحال عملی کام مکمل نہیں کیے گئے، جبکہ اعلیٰ حکام کو بارہا شکایات اور نشاندہی کرنے کے باوجود کوئی مؤثر کارروائی سامنے نہیں آئی۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ مبینہ بے ضابطگیوں کے حوالے سے محکمہ لوکل گورنمنٹ کے چیف میونسپل آفیسر، متعلقہ انجینئر زاور دیگر ذمہ دار اہلکاروں کے کردار کی بھی شفاف تحقیقات کی جائیں تاکہ حقائق عوام کے سامنے آسکیں۔ مکینوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر وارڈ نمبر ایک کے ترقیاتی منصوبوں پر فوری طور پر کام شروع کرکے انہیں مقررہ معیار کے مطابق مکمل نہ کیا گیا تو وہ احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔

CamScanner

کاشتکاروں کو زرعی پانی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے، شمس الملک بادینی

پٹ فیڈر کینال سے ٹیل کے کاشتکاروں تک پانی کی رسائی بہتر بنانے کی ہدایت

نصیر آباد (خ ن) ایگزیکٹو انجینئر پٹ فیڈر کینال شمس الملک بادینی نے کہا ہے کہ کاشتکاروں کو زرعی پانی کی منصفانہ اور بلاتعطل فراہمی محکمہ آبپاشی کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، پٹ فیڈر کینال کے کمانڈ ایریا میں پانی کی دستیابی اور ترسیل کو بہتر بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں تاکہ کسانوں کو درپیش مشکلات کا ازالہ کیا جاسکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پٹ فیڈر کینال کے 621 آر ڈی بابا کوٹ کے دورے کے موقع پر کیا، جہاں انہوں نے نہری پانی کی فراہمی، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

بی یو جے کے زیر اہتمام پی ایف یو جے کی کال پر صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے احتجاجی جلسہ سے صدر منظور بلوچ، پریس کلب کے صدر عرفان سعید، نور الہٰی بگٹی، شہزادہ ذوالفقار، رضاء الرحمٰن، فرید اللہ، فہد مینگل، ڈاکٹر ناشناس لہڑی، اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

قیادت کی تضحیک کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، مولانا واسع

قائد جمعیت کی حفاظت پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، ہراساں کرنے کے غیر جمہوری اقدامات کا سدِ باب کیا جائے

مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ کی ڈرون فوٹیج اور میڈیا ٹرائل کیخلاف جے یو آئی کوئٹہ کا شدید احتجاجی مظاہرہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے زیراہتمام ضلعی امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق کی صدارت میں قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن کی رہائش گاہ کی ڈرون کے ذریعے فضائی فوٹیج بنانے اور اسے سوشل میڈیا پر نشر کرنے چادر و چاردیواری کے تقدس کی پامالی اور قائد جمعیت کے خلاف منظم منفی پروپیگنڈے کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ احتجاجی ریلی سے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، ضلعی امیر مولانا عبدالرحمن رفیق، جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، صوبائی ترجمان دلاور خان کاکڑ، حاجی بشیر احمد کاکڑ، حاجی رحمت اللہ، سید عبدالواحد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

افتتاح
نیو پمپنگ اسٹیشن ڈگارو پشکان گوادر
بدست مبارک
جناب مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ
2026

پشکان، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نیو پمپنگ اسٹیشن کا باقاعدہ افتتاح کے دعا کر رہے ہیں

صحبت پور، ایگزیکٹو انجینئر ایریگیشن مدثر کھوسو سے ڈکیتی اور گاڑی اغوا کی اطلاعات

مسلح افراد نے موبائل اور لاکھوں روپے لوٹ لیے، گاڑی ڈرائیور سمیت لے گئے، پولیس تفتیش شروع

صحبت پور (آن لائن) محکمہ آبپاشی (ایریگیشن) کے ایگزیکٹو انجینئر (ای ایکس این) مدثر ظفر کھوسو سے بلیٹ پٹ کے قریب مبینہ ڈکیتی اور سرکاری گاڑی ڈرائیور سمیت اغوا کیے جانے کی اطلاع موصول ہوئی ہے، تاہم واقعے کے گرد مبینہ شکوک و شبہات کے بادل بھی منڈلا رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق سابق نگران وزیراعظم مرحوم حاجی ہزار خان کھوسو کے بھتیجے اور ایگزیکٹو انجینئر ایریگیشن مدثر ظفر کھوسو کوئٹہ سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

مستونگ، ضلعی انتظامیہ کا بازار میں ناجائز تجاوزات کے خلاف گرینڈ آپریشن، متعدد سامان ضبط

سڑکوں پر ریڑھیاں کھڑی کرنے اور فٹ پاتھ گھیرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا انتباہ، اسسٹنٹ کمشنر

مستونگ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر مستونگ بہرام سلیم بلوچ کی خصوصی ہدایات پر ضلعی انتظامیہ، میونسپل کمیٹی اور پولیس نے مستونگ بازار میں ناجائز تجاوزات کے خلاف گرینڈ آپریشن کیا۔ آپریشن کی قیادت اسسٹنٹ کمشنر مستونگ اسد اللہ سالانی نے کی، جبکہ چیف آفیسر میونسپل کمیٹی آصف حسن سارنگزئی اور ایڈیشنل ایس ایچ او نذیر لانگو سمیت انتظامی ٹیم اور عملہ بھی ہمراہ تھا۔ کارروائی کے دوران کوئٹہ روڈ، مسجد روڈ، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

بیوٹمز کو پی ایچ ڈی اسکالرشپ معاہدوں کی خلاف ورزی سے 11 کروڑ 85 لاکھ سے زائد کا نقصان

63 میں سے صرف 12 لیکچررز کی واپسی، غیر حاضر اساتذہ سے واجبات اور 25 فیصد جرمانہ وصول کیا جائے، پبلک اکاؤنٹس کمیٹی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (بیوٹمز) میں بیرونِ ملک پی ایچ ڈی اسکالرشپس کے معاہدوں کی خلاف ورزی کے باعث سرکاری خزانے کو 11 کروڑ 85 لاکھ روپے سے زائد نقصان پہنچنے کا انکشاف ہوا ہے۔ بیرونِ ملک پی ایچ ڈی کے لیے اسکالرشپس حاصل کرنے والے 63 لیکچررز میں سے صرف 12 اساتذہ واپس یونیورسٹی میں رپورٹ ہوئے، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

اوستہ محمد میں موٹر سائیکل چھیننے پر غریب شہری قرآن پاک اٹھا کر پریس کلب گنداخہ پہنچ گیا

گنداخہ (آن لائن): ضلع اوستہ محمد کے سٹی حدود میں مبینہ موٹر سائیکل چھیننے کی واردات، متاثرہ شہری قرآن پاک اٹھا کر مختلف علاقوں میں فریاد کرنے کے بعد پریس کلب گنداخہ پہنچ گیا۔ تفصیلات کے مطابق گوٹھ سی جدید کے رہائشی رفیق احمد، اللہ ڈنہ اور ولی محمد مگسی نے قرآن پاک اٹھا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

فصلوں کی بیماریوں کی سائنسی تشخیص سے مقامی کاشتکاروں کو فائدہ پہنچے گا، جامعہ تربت

تربت (خ ن) جامعہ تربت نے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سائنسی و عملی تحقیق کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔ اسی سلسلے میں شعبہ نیچرل اینڈ بیسک سائنسز کے بی ایس بوٹنی کے طلبہ نے تربت کے علاقے جوسک میں واقع طفیل ایگریکلچرل فارم کا معلوماتی و تحقیقی دورہ کیا۔ اس فیلڈ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

PFUJ کی کال پر ہرنائی پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ

ہرنائی (آن لائن) پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس (PFUJ) کی مرکزی کال پر ہرنائی پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرہ 3 نومبر 2007 کی ایمرجنسی کی برسی، ملک بھر میں میڈیا اداروں سے صحافیوں اور میڈیا ورکرز کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

دالبندین، پیکا ایکٹ اور صحافیوں کے استحصال کیخلاف دالبندین پریس کلب پر سیاہ پرچم لہرایا گیا

جبری برطرفیوں کا خاتمہ، بند بیورو دفاتر کی بحالی اور پیکا ایکٹ پر ترامیم کی جائیں، فاروق سیاہ پادرند

دالبندین (آن لائن) پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس (پی ایف یو جے) اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس (بی یو جے) کی مرکزی کال پر ملک بھر کی طرح دالبندین پریس کلب پر بھی سیاہ پرچم لہرایا گیا اور آزادیِ صحافت کے حق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 71)

ریونیو معاملات میں غفلت اور بدعنوانی برداشت نہیں کی جائے گی، ڈپٹی کمشنر لورالائی

محکمہ مال کے امور میں غفلت، غیر ضروری تاخیر، بدعنوانی اور کسی بھی قسم کی بے ضابطگی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع کی زیر صدارت زرعی آمدنی پر ٹیکس کی وصولی اور محکمہ مال کے انتظامی امور سے متعلق بارہواں جائزہ اجلاس ڈپٹی کمشنر آفس لورالائی میں منعقد ہوا اجلاس میں زرعی آمدنی پر عائد ٹیکس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

کوہلو، میونسپل کمیٹی وارڈ نمبر ایک میں مالی بے ضابطگیوں اور ترقیاتی کام التوا کا شکار

فنڈز جاری ہونے کے باوجود کام مکمل نہ ہو سکے، چیف سی ایم او اور انجینئرز کا آڈٹ کرایا جائے، وزیر اعلیٰ سے مطالبہ

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری میں محکمہ لوکل گورنمنٹ کے زیرِ انتظام میونسپل کمیٹی وارڈ نمبر ایک میں مبینہ مالی بے ضابطگیوں اور ترقیاتی کاموں کی عدم تکمیل کے خلاف علاقہ مکینوں نے احتجاج کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 70)

پولیو کے خاتمے کیلیے سب کو اپنی ذمہ داریاں ایمانداری سے ادا کرنا ہوں گی، ڈپٹی کمشنر سبی

پانچ سال تک کی عمر کے تمام بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانا قومی ذمہ داری ہے، الیاس کبزئی

سبی (آن لائن) ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) محمد الیاس کبزئی نے کہا ہے کہ پولیو کے مرض سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نجات حاصل کرنے کے ہم سب نے اپنی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 69)

صحبت پور: ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس کوآرڈینیشن کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

کسانوں کی خوشحالی ملک کی زرعی و معاشی ترقی سے وابستہ ہے، رانا تنویر حسین

زراعت میں نجی شعبے کی سرمایہ کاری کی حقیقی کامیابی کا پیمانہ زرعی پیداوار میں بہتری اور کسانوں کی آمدن میں اضافہ ہونا چاہیے

کسان بھائی پاکستان کے غذائی تحفظ کے حقیقی محافظ ہیں اور ان کی خوشحالی ملک کی زرعی و معاشی ترقی سے براہِ راست وابستہ ہے

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق، رانا تنویر حسین نے فی ایکڑ 70 من گندم کی شاندار پیداوار حاصل کرنے والے پاکستانی کسانوں کو سراہتے ہوئے اسے ملک کے زرعی شعبے کی ایک قابلِ ذکر کامیابی قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ فصلوں کی پیداوار میں بہتری معیاری بیجوں، کھادوں کے متوازن استعمال اور جدید زرعی طریقہ ہائے کار اپنانے کے مثبت نتائج کی عکاسی کرتی ہے۔ فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ نہ صرف قومی غذائی تحفظ کو مضبوط بنائے گا بلکہ گندم کی برآمدات اور قیمتی زرمبادلہ کے حصول کے نئے مواقع بھی پیدا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

سردی میں شہریوں کو بلاتعطل گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے، سعید اعوان

کوئٹہ (جی این ایم) بلوچستان ڈویلپمنٹ فورم کوئٹہ کے جنرل سیکرٹری سعید اعوان، سید عبدالقیوم آغا اور کلیم اللہ داوی نے کہا ہے کہ بلوں کی ادائیگی کے باوجود عوام گیس اور بجلی سے محروم ہیں گیس کمپنی کی جانب سے شہریوں کو بھاری بھرکم بل بھیجنا زیادتی ہے اس کا نوٹس لے کر بل درست کیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 68)

پولیو مہم میں رہ جانے والے بچوں اور انکاری والدین پر خصوصی توجہ دی جائے، حبیب شجاع

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع کی زیر صدارت انسدادِ پولیو مہم کے پہلے روز کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے ایوننگ ریویو میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں محکمہ صحت، پولیو پروگرام کے افسران، مانیٹرنگ ٹیموں اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 67)

جدید آپریشن تھیٹر جلد فعال کر کے عوام کو طبی سہولیات فراہم کی جائیں، فضل الرحمٰن

دکی (خ ن) ڈپٹی کمشنر دکی فضل الرحمٰن کبدانی نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال دکی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا تفصیلی معائنہ کیا اور طبی سہولیات کی فراہمی، ڈاکٹرز و طبی عملے کی حاضری اور دیگر انتظامی امور کا جائزہ لیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 66)

ڈپٹی کمشنر قلات کی زیر صدارت انسداد پولیو مہم کے دوسرے روز کی کارکردگی کا جائزہ اجلاس

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری کی زیرِ صدارت پولیو مہم کے دوسرے روز کے اختتام پر جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں محکمہ صحت کے افسران ڈبلیو ایچ او قلات کے سربراہ پی پی ایچ آئی کے ڈی ایم سمیت یو سی ایم اوز نے شرکت کی۔ اجلاس میں آج کے مہم ٹیموں کی کارکردگی۔ ٹارگٹ۔ ٹیموں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 65)

دہشتگردانہ کارروائی میں ملوث عناصر کسی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں، وزیر داخلہ

پولیو ورکرز کی حفاظت پر مامور پولیس اہلکار ملک کے صحت مند اور محفوظ مستقبل کے لیے اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا ضلع مہمند میں انسدادِ پولیو ڈیوٹی پر مامور پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کے واقعے کی پرزور مذمت

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے خیبر پختونخوا کے ضلع مہمند میں انسدادِ پولیو ڈیوٹی پر مامور پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کے واقعے کی پرزور مذمت کرتے ہوئے حملے میں شہید ہونے والے دو پولیس اہلکاروں کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ متعلقہ وزارت سے جاری بیان کے مطابق وزیر داخلہ نے شہدا کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اور فائرنگ کے نتیجے میں زخمی ہونے والے پولیس اہلکار کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا کی۔ اپنے ایک بیان میں محسن نقوی نے کہا کہ پولیو ورکرز کی حفاظت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

لورالائی: ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع انسداد پولیو مہم ریویو میٹنگ کی صدارت کر رہے ہیں

بارکھان میں انسدادِ پولیو مہم کے پہلے روز کی کارکردگی کا جائزہ

پولیو مہم کے دوران ہر بچے کو حفاظتی قطرے پلانے کا ہدف یقینی بنایا جائے، ڈپٹی کمشنر

بارکھان (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات اور صوبائی حکومت کی انسدادِ پولیو کے لیے مؤثر اقدامات کی پالیسی کے تحت ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمٰن کاکڑ کی زیر صدارت ضلع بارکھان میں جاری انسدادِ پولیو مہم کے پہلے روز کی ایوننگ ریویو میٹنگ منعقد ہوئی۔ اجلاس میں ضلع بھر میں پولیو مہم کی پیش رفت، فیلڈ ٹیموں کی کارکردگی اور پانچ سال تک کی عمر کے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے عمل کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 64)

گوادر میں موسمیاتی تبدیلی اور سماجی ترقی کے منصوبوں پر تبادلہ خیال

ترقیاتی منصوبوں میں مقامی نوجوانوں اور آبادی کو ترجیح دی جائے، شئے مختار بلوچ

گوادر (خ ن) ضلع کونسل گوادر کے چیئرمین شئے مختار بلوچ سے ہاشو فاؤنڈیشن کے وفد نے ان کے دفتر میں ملاقات کی، جس میں اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (UNDP) کے تعاون سے گوادر میں جاری موسمیاتی تبدیلی اور سماجی ترقی کے منصوبوں، سرگرمیوں اور پیش رفت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں سابق ضلع چیئرمین بابو گلاب، چیئرمین جیونی اکرم حیات شہزادہ، چیئرمین پسنی نور احمد کلمتی اور گوادر پریس کلب کے صدر نور محسن بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ہاشو فاؤنڈیشن کے پروجیکٹ مینیجر اکبر علی نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 63)

پشکان کے علاقے ڈگارو میں جدید پمپنگ اسٹیشن کا افتتاح

ڈگارو اور ملحقہ علاقوں میں پانی کی فراہمی بہتر ہوگی، مولانا ہدایت الرحمان بلوچ

گوادر/پشکان (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے پشکان کے علاقے ڈگارو میں نیو پمپنگ اسٹیشن کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔ منصوبہ صوبائی حکومت کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) کے تحت مکمل کیا گیا ہے، جس کا مقصد علاقے میں پانی کی فراہمی کے نظام کو بہتر، مؤثر اور مستحکم بنانا ہے۔ منصوبے میں 60 کے وی اے جنریٹر، 30 ہارس پاور موٹر، 45 ہزار واٹ کا سولر سسٹم، 50 ہزار گیلن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 62)

آر سی ڈی شاہراہ پر حادثات کی روک تھام کے لیے کمیٹی قائم کرنے کا فیصلہ

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے ٹرانسپورٹرز کے خلاف کارروائی ہوگی، کمشنر سائرہ عطاء

لسبیلہ (خ ن) کمشنر لسبیلہ ڈویژن کے زیر صدارت اہم اجلاس کا انعقاد آر سی ڈی شاہراہ پر شرح حادثات کی ڈیٹا کلیکشن کمیٹی قائم کرنے کا فیصلہ حب کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء کی زیرصدارت لیڈا کانفرنس ہال میں منعقد ہوء اجلاس میں ڈی سی لسبیلہ حمیرا بلوچ ایس پی لسبیلہ نجیب پندرانی ایس پی حب مرزا بلال حسن اے ایس پی عدنان بشیر ایس پی نیشنل ہائیوے موٹروے پولیس ضلع حب لسبیلہ کے ضلعی ناظم صحت اور ریسکیو 1122 کے مانیٹرنگ افسر دھنیش کمار لیاری اور وندر کے ریسکیو انچارج وسیم اور فاروق بھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 61)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی شہر میں بجلی اور گیس کی فراہمی کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پاکستان سعودی عرب کیساتھ اپنے تعلقات کو بڑی اہمیت دیتا ہے، عطاء تارڑ

پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان میڈیا، ثقافت اور عوامی روابط کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

دونوں ممالک کے درمیان مکہ دفاعی معاہدہ دفاعی تعاون کے حوالے سے مضبوط شراکت داری کا عکاس ہے

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور سعودی عرب نے اطلاعات، نشریات، میڈیا، ثقافت اور عوامی روابط کے شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے پر اتفاق کیا ہے جبکہ وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان مکہ دفاعی معاہدہ دفاعی تعاون کے حوالے سے مضبوط شراکت داری کا عکاس ہے۔ منگل کو وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ سے پاکستان میں تعینات سعودی سفیر راجع بن طامی العجمی کی ملاقات کے دوران مشترکہ ورکنگ گروپ کے قیام، پاکستانی ڈراموں کے فروغ اور وفود کے تبادلوں سمیت مختلف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

2024 انتخابات میں بلوچستان میں بندر بانٹ ہوئی، خالق ہزارہ

آج آدھا بلوچستان نوگو ایریا بن چکا ہے کوئٹہ پر غیر سیاسی اور غیر مقامی افراد مسلط کیے گئے

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے چیئرمین عبدالخالق ہزارہ نے کہا ہے کہ 2024 کے عام انتخابات میں بلوچستان میں مبینہ طور پر بندر بانٹ کی گئی اور پراشوٹرز کو لا کر منتخب کرایا گیا، جبکہ کوئٹہ شہر کی نمائندگی ایسے افراد کے سپرد کی گئی جن کا متعلقہ علاقوں سے کوئی تعلق نہیں۔ جب تک عوام کے حقیقی نمائندے منتخب نہیں ہوں گے، صوبے میں مایوسی کا خاتمہ ممکن نہیں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ علمدار روڈ، مری آباد اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

عوام کے جان و مال کا تحفظ اور امن و استحکام اولین ترجیح ہے، فریدہ ترین

کسی بھی ممکنہ ناخوشگوار صورتحال سے نمٹنے کے لیے پیشگی اقدامات یقینی بنائے جائیں، ڈپٹی کمشنر

صحبت پور (خ ن) ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس کوآرڈینیشن کمیٹی کا اجلاس ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین کی زیر صدارت منعقد ہوا، اجلاس میں ضلع بھر کی مجموعی امن و امان کی صورتحال، سیکیورٹی انتظامات اور امن و استحکام کو برقرار رکھنے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر متعلقہ اداروں کے افسران نے اپنے محکموں کی کارکردگی اور سیکیورٹی اقدامات کے حوالے سے بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین نے کہا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

فضل الرحمن
احتجاجی مظاہرہ

جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام ضلعی امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق، مولانا عین اللہ شمس احتجاجی ریلی کی قیادت کر رہے ہیں

قائداعظم کے اصولوں پر عمل کر کے ملک کو ترقی یافتہ بنایا جاسکتا ہے، ماریہ شمون

قائداعظم کا دیا گیا سنہری اصول اتحاد ایمان اور تنظیم آج بھی ہماری قومی زندگی کے لیے مشعلِ راہ ہے

استا محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر استا محمد محمد رمضان پلال کی خصوصی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر استا محمد ماریہ شمون نے گورنمنٹ گرلز کالج استا محمد میں یوم قائداعظم کے سلسلے میں منعقدہ پروقار تقریب میں شرکت کی تقریب میں کالج کی پرنسپل، تدریسی عملے اور طالبات نے شرکت کی تقریب کے دوران طالبات نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی شخصی سیاسی بصیرت بے مثال جدوجہد اصول پسندی اور قیادت کو خراج (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

بم ڈسپوزل ٹیم نے بروقت کارروائی کر کے تخریب کاری کا منصوبہ ناکام بنا دیا سائرہ عطاء

اوتھل (خ ن) کمشنر لسبیلہ ڈویژن کے آفس سے جاری کردہ سرکاری ہینڈ آؤٹ کے مطابق، ضلع لسبیلہ کی تحصیل بیلہ میں آر سی ڈی ہائی وے پر تخریب کاری اور امن و امان کو نقصان پہنچانے کی نیت سے بچھائے گئے تین انتہائی خطرناک دیسی ساختہ بارودی مواد (IEDs) کی موجودگی کی خفیہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

کوئٹہ: امداد اسپتال سے اکرم اسپتال تک کا علاقہ 'فری ٹریفک زون' بنانے کا فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان کے احکامات کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت شہر میں تجاوزات کے خاتمے اور ٹریفک کے نظام کی بہتری کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر احمد بڑیچ، ایس ایس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

صوبائی محتسب اعلیٰ کی ہدایت پر سیبی میں کھلی کچہری، عوامی مسائل کے حل کے لیے احکامات جاری

سیبی (خ ن) صوبائی محتسب اعلیٰ بلوچستان سعادت اللہ خان بازئی کی خصوصی ہدایات پر ریجنل آفس محتسب سیبی میں عوامی مسائل کے حل اور شکایات کے ازالے کے لیے کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ کھلی کچہری کی صدارت اسسٹنٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

ملک بدترین معاشی بحران کی زد میں ہے، سید امان شاہ

صنعتی پہیہ چلانے کیلئے بجلی، گیس کی قیمتوں، ٹیکسز اور شرح سود میں کمی ناگزیر ہے، بیان

کوئٹہ / کراچی (آن لائن) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے کہا ہے کہ ملک میں صنعتی پہیہ رواں رکھنے، معیشت کو مستحکم کرنے اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کیلئے بجلی اور گیس کی قیمتوں میں کمی، ٹیکسوں کے بوجھ میں کمی اور شرح سود کو مناسب سطح پر لانا ناگزیر ہے۔ صنعت و تجارت کا شعبہ کسی بھی ملک کی معاشی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، لیکن بدقسمتی سے پاکستان میں مہنگی توانائی، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

کوئٹہ، ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری ایم سی ایچ سینٹر گوم میں عملے کی حاضری چیک کر رہی ہیں

ہر پاکستانی ریاست اور پاک فوج کیساتھ وفادار رہے، ایڈووکیٹ تانیہ بازئی

سیاسی چہرے تبدیل ہوتے رہتے ہیں مگر پاکستان مستقل حقیقت ہے، قومی سلامتی پر سمجھوتہ نہیں ہوسکتا

کوئٹہ (آن لائن) معروف قانون دان ایڈووکیٹ تانیہ بازئی نے کہا ہے کہ ہر پاکستانی کو اپنی ریاست پاکستان کے ساتھ مخلص اور پاک فوج کے ساتھ وفادار رہنا چاہیے کیونکہ ریاست پاکستان ہماری پہچان، عزت اور قومی تشخص کی علامت ہے سیاسی شخصیات اور سیاسی چہرے وقت کے ساتھ تبدیل ہوتے رہتے ہیں، مگر پاکستان ایک مستقل حقیقت ہے اور ہماری ریاست ہمیشہ قائم و دائم رہے گی انہوں نے کہا کہ سیاسی اختلافات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

78 سال میں نہ ہونے والی اصلاحات ایک سال میں ممکن نہیں، وزیر خزانہ

برآمدات میں اضافے، ایس ایم ایز کی فنانسنگ اور کاروباری اصلاحات سے معاشی ترقی کی رفتار تیز کی جاسکتی ہے

حکومت پائیدار معاشی ترقی کیلئے نجی شعبے کی شمولیت بڑھانے، برآمدات کا دائرہ وسیع کرنے کے لیے پرعزم ہے

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ ملک میں گزشتہ 78 سال کے دوران نہ ہونے والی ادارہ جاتی اصلاحات ایک سے ڈیڑھ سال میں مکمل نہیں کی جا سکتیں، تاہم حکومت سرکاری اداروں کی تنظیم نو اور نجکاری کے عمل کو آگے بڑھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 26 اداروں کی نجکاری بھی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ وہ پالیسی ادارہ برائے پائیدار ترقی (ایس ڈی پی آئی) کے زیر اہتمام 29 ویں پائیدار ترقی کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ کانفرنس کے دوران سابق گورنر اسٹیٹ بینک ڈاکٹر عشرت حسین کو پبلک سروس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

جامعہ گوادر اور فاسٹ یونیورسٹی کراچی کے درمیان تعلیمی تعاون کا معاہدہ

مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجی میں مشترکہ تحقیق کو فروغ دینے پر اتفاق

گوادر (خ ن) جامعہ گوادر اور نیشنل یونیورسٹی آف کمپیوٹر اینڈ ایمرجنگ سائنسز (فاسٹ نیشنل یونیورسٹی) کراچی کیمپس کے درمیان کمپیوٹر سائنس، انفارمیشن ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، ڈیٹا سائنس اور جدید ٹیکنالوجیز کے شعبوں میں تعلیمی و تحقیقی تعاون کے فروغ کے لیے مفاہمتی یادداشت کے مسودے پر دستخط کیے گئے۔ اس موقع پر فاسٹ نیشنل یونیورسٹی کراچی کیمپس کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر ذوالفقار میمن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

برشور میں گراں فروشوں کے خلاف انتظامیہ کا ایکشن، ۵ دکاندار گرفتار

برشور (خ ن) ڈپٹی کمشنر برشور فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) خالد شمس کی خصوصی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر سید رضی ہریرہ نے برشور شہر اور گردونواح کے تجارتی مراکز میں پرائس کنٹرول کے حوالے سے ایک جامع اور سخت عوامی مہم کا آغاز کر دیا ہے، کارروائی کے دوران اسسٹنٹ کمشنر سید رضی ہریرہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری کا ایم سی ایچ سینٹر گوم کا دورہ، طبی سہولیات کا جائزہ

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری نے ایم سی ایچ (MCH) سینٹر گوم کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ محکمہ بی اینڈ آر (B&R) کے انجینئر محمد وسیم، محکمہ صحت کے مانیٹرنگ آفیسر میر بلال مینگل اور ممتاز قبائلی رہنما ارباب میر احمد دہوار بھی موجود تھے۔ دورے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

سوراب میں خواتین کے مسائل کے حل کے لیے خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد

سوراب (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے وژن کے مطابق ڈپٹی کمشنر سوراب صاحبزادہ نجیب اللہ کی زیر صدارت شہید ہدایت اللہ بلیدی پبلک لائبریری سوراب میں خواتین کی کھلی کچہری منعقد ہوئی جس میں ایس پی سوراب خورشید احمد بلوچ، ایف سی بلوچستان 61 ونگ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

کوئٹہ میں بجلی کی لوڈشیڈنگ اور گیس پریشر میں کمی کے مسائل پر اہم اجلاس

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت کوئٹہ شہر میں بجلی اور گیس کی فراہمی سے متعلق عوامی مسائل کا جائزہ لینے کے لیے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) ایکسین واپڈا، محکمہ گیس اور سوئی سدرن گیس کمپنی (SSGC) کے افسران سمیت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

معاشی چیلنجز کے تناظر میں عوامی فلاح و بہبود کو ترجیح دینی چاہیے، اسحاق ڈار

اسحاق ڈار سے جماعت اسلامی کے وفد کی ملاقات، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں اور عوام کو ریلیف دینے کے اقدامات پر تبادلہ خیال

معیشت کو درپیش چیلنجز سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کے مابین مسلسل مکالمہ کلیدی اہمیت رکھتا ہے، بیان

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے عالمی معاشی چیلنجز کے تناظر میں عوامی فلاح و بہبود کو ترجیح دینے اور عام شہریوں کو سہولت فراہم کرنے کے حکومتی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ قومی معیشت کو درپیش چیلنجز سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کے مابین مسلسل مکالمہ کلیدی اہمیت رکھتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کے وفد سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کیا جس نے منگل کو لیاقت بلوچ کی قیادت میں ان سے ملاقات کی۔ ترجمان دفتر خارجہ کے جاری بیان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

جمعیت صحافیوں کے مطالبات کی مکمل حمایت کرتی ہے، دلاور کاکڑ

صحافی جمہوریت، آزادی اظہار اور عوامی مسائل کی ترجمانی میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی سیکرٹری اطلاعات حاجی دلاور خان کاکڑ نے صحافی برادری کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کرتے ہوئے کہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام صحافیوں کے جائز احتجاج اور مطالبات کی مکمل حمایت کرتی ہے۔ صحافی جمہوریت کے استحکام، آزادی اظہار کے تحفظ اور عوامی مسائل کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، اس لیے ان کے جائز مطالبات کو فوری طور پر تسلیم کیا جانا چاہیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

صحبت پور، بلوچستان میں آزاد صحافت شدید مشکلات کا شکار

صحافی پیکا ایکٹ، پولیس گردی اور دہشت گردی کے خطرات کی زد میں ہیں، جبار عمرانی

صحبت پور (آن لائن) کونسل آف آل بلوچستان پریس کلب کے سابق صوبائی رابطہ سیکرٹری جبار عمرانی نے عالمی یومِ صحافت کے موقع پر اپنے جاری کردہ ایک پیغام میں کہا ہے کہ بلوچستان میں آزاد صحافت شدید مشکلات اور گوناگوں چیلنجز کا شکار ہے، جہاں سچ کی اور فیلڈ رپورٹنگ کے دوران متعدد صحافی اپنی جانوں کی قربانیاں دے چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں برداشت اور اختلاف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

بی یو جے کے زیر اہتمام پیکا ایکٹ صحافیوں کیخلاف کارروائیوں نوٹسز کے حوالے سے پریس کلب کے سامنے سیاہ جھنڈا لہرایا جارہا ہے

جامعہ تربت کے بی ایس بوٹنی طلبہ کا جوسک میں زرعی فارم کا تحقیقی دورہ

جامعہ تربت کا فیلڈ ریسرچ کے ذریعے مقامی زراعت کے مسائل کا سائنسی حل تلاش کرنے کا عزم

تربت (آن لائن) جامعہ تربت نے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سائنسی و عملی تحقیق کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔ اسی سلسلے میں شعبہ نیچرل اینڈ بیسک سائنسز کے بی ایس بوٹنی کے طلبہ نے تربت کے علاقے جوسک میں واقع طفیل ایگریکلچرل فارم کا معلوماتی و تحقیقی دورہ کیا۔ اس فیلڈ وزٹ کا بنیادی مقصد طلبہ کو پودوں، پھلدار درختوں اور فصلوں کو لاحق مختلف بیماریوں کے براہ راست مشاہدے اور ان کی سائنسی بنیادوں پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

CamScanner